روزنامہ

روشنی

اشاعت کا 84 واں سال

سرینگر

www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

18 اکتوبر 2026
اتوار
۶ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۵۰
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Sunday, October 18, 2026



فرانس میں احتجاج شدت اختیار کرگیا 2

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں آئی ٹی آئی کلسٹرز کیلئے 475.41 کروڑ روپے کی منظوری پر

وزیراعظم اور مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا

کشمیر میں آئی ٹی آئی کلسٹرز کی اَپ گریڈیشن کیلئے 475.41 کروڑ منظور



سری نگر/17 اکتوبر (انفو)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے سکل ڈیولپمنٹ و انٹرپرینیورشپ جینت چودھری کا شکریہ اَدا کیا ہے جنہوں نے 'پردھان منتری سکلنگ اینڈ ایمپلائیبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئیز (پی ایم۔ایس اِی ٹی یو) سکیم کے تحت جموں وکشمیر میں اہم اِنڈسٹریل ٹریننگ اِنسٹی چیوٹ (آئی ٹی آئی) کل سٹرز کی اَپ گریڈیشن کے لئے 4754.1 کروڑ مالیت کے سٹریٹجک انوسمنٹ پلانز (ایس آئی پیز) کی منظوری دی ہے۔اِس منصوبے کے تحت جموں آئی ٹی آئی کلسٹر کو 240 کروڑ روپے کی منظور شدہ سرمایہ کاری سے اَپ گریڈ کیا جائے گا۔ اِس کلسٹر میں آئی ٹی آئی جموں بطورِ ہب کام کرے گا جبکہ آر ایس پورہ، نوشہرہ، سانبہ اور کٹھوعہ کے آئی ٹی آئی اِدارے اس



کے ذیلی مراکز ہوں گے۔اِسی طرح سری نگر آئی ٹی آئی کلسٹر کو 235.41 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے جدید بنایا جائے گا۔اِسمیں آئی ٹی آئی سری نگر بطورِ ہب ہوگا اور گاندربل، کنگن، بڈگام اور چرارِ شریف کے آئی ٹی آئی (باقی صفحہ 4 پر)

منشیات اسمگلنگ، دراندازی اور سرحد پار جرائم اہم چیلنجز ثابت، ملک کی اندرونی سلامتی کی صورت حال میں بڑی تبدیلی

بھارت کی داخلی سلامتی کا منظرنامہ یکسر بدل چکا ہے

دہشت گردی صفر کے قریب، شمال مشرق میں شورش اب انتہائی محدود/ مرکزی داخلہ سیکرٹری



سری نگر/17 اکتوبر۔ مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے کہا ہے کہ بھارت کو گزشتہ کئی دہائیوں سے درپیش داخلی سلامتی کا روایتی منظرنامہ اب یکسر تبدیل ہو چکا ہے اور پولیس افسران کو نئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بہتر خفیہ معلومات اور مؤثر بین المحکمہ جاتی تال میل کو ترجیح دینا ہوگی۔ حیدرآباد میں سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈمی میں بھارتی پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 78ویں ریگولر ریکروٹ بیچ کی الوداعی پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا پیغام بھی پیش کیا، جس میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس، مقررہ وقت میں کارروائی اور خفیہ معلومات کے تبادلے کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ امت شاہ کے پیغام کے مطابق، نوجوان پولیس افسران کو مرکزی حکومت کے اسمارٹ بارڈر اقدام کے ذریعے سرحدوں کی حفاظت مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس اقدام میں جدید تکنیک، مربوط نگرانی کے نظام، ڈیجیٹل ذرائع اور مختلف سکیورٹی اداروں کے درمیان بہتر تال میل شامل ہے۔ انہوں نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کے خلاف مؤثر کارروائی، ٹیکنالوجی پر مبنی تفتیش اور عوام میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ منشیات سے پاک بھارت کے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔ گووند موہن نے تربیت مکمل کرنے والے آئی پی ایس افسران کو خبردار کیا کہ انہیں منشیات، سائبر جرائم اور غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہونے والے افراد کی شناخت جیسے نئے داخلی سلامتی کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ سماجی رابطوں کے ذرائع پر جعلی پیغامات، مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ جعلی ویڈیوز اور حقائق کو مسخ کر کے پیش کرنے والے مواد کے ذریعے غیر ضروری اشتعال پیدا کیا جا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں امن وقانون کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تخلیقی اور مؤثر حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ مرکزی داخلہ سکریٹری نے کہا کہ ملک کی داخلی سلامتی کی صورتحال میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ان کے مطابق، بائیں بازو کی انتہا پسندی بڑی (باقی صفحہ 4 پر)

چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت آج لداخ کا دورہ کررہے ہیں



سری نگر: 17 اکتوبر: چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت اتوار کو لداخ کا دورہ کریں گے جہاں وہ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے نوتشکیل شدہ لداخ بنچ کا افتتاح کریں گے، لداخ کے چیف سکریٹری آشیش کندرا نے ہفتہ کو کہا۔ کندرا نے کہا کہ چیف جسٹس کے ساتھ سپریم کورٹ کے چار جج، جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، ہائی کورٹ کے دیگر (باقی صفحہ 4 پر)

چیف ایگزیکٹو آفیسر نے سمارٹ سٹی پروجیکٹس کا جائزہ لیا، بروقت تکمیل اور بہتر دیکھ بھال پر زور

بشارت قیوم نے بٹہ مالو کی سہولیات، الیکٹرک بس چارجنگ اسٹیشن اور ایچ ایم ٹی کمانڈ سینٹر کا معائنہ کیا



سری نگر، 17 اکتوبر (کے این ایس): سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر بشارت قیوم نے ہفتہ کو سری نگر میں اسمارٹ سٹی کے کلیدی انفراسٹرکچر کا معائنہ کیا اور حکام کو ہدایت کی کہ وہ جاری پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل، بہتر دیکھ بھال اور بہتر شہری خدمات کے لیے ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو یقینی بنائیں۔ معائنے کے دوران، قیوم نے بٹامالو میں سوق مارکیٹ اور کرافٹ سینٹر، بٹامالو میں زیر تعمیر الیکٹرک بس چارجنگ اسٹیشن اور HMT میں انیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا جائزہ لیا۔ سوق مارکیٹ اور کرافٹ سنٹر میں، انہوں نے سہولیات کی آپریشنل حیثیت اور دیکھ بھال کی ضروریات کا جائزہ لیا، عوامی انفراسٹرکچر کو فعال اور اچھی طرح سے برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ الیکٹرک بس چارجنگ اسٹیشن کا معائنہ کرتے ہوئے، سی ای او نے تعمیراتی پیش رفت، عملدرآمد کے معیار اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ (باقی صفحہ 4 پر)

چیف سیکرٹری نے رعناواری سری نگر میں وِتل بھیرو مندر کی

بحالی ومرمت کے کام کا سنگِ بنیاد رکھا



سری نگر/17 اکتوبر (انفو) چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے ہفتہ کے روز ضلع سری نگر کے موتیار رعناواری میں واقع تاریخی وِتل بھیرو مندر کی بحالی اور مرمت کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ اَقدام کشمیر کے بھرپور ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کو محفوظ رکھنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ حکومت کے 'ورثہ تحفظ اقدام' کے تحت اس بحالی منصوبے پر تقریباً 2.84 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس منصوبے کا مقصد مندر کی (باقی صفحہ 4 پر)

جموں کشمیر حکومت نے ایگزیکٹو انجینئر کے خلاف الزامات

کی جانچ کے لیے جے کے اے ایس افسر کا تقرر کیا

سری نگر: 17 اکتوبر: جموں وکشمیر حکومت نے اشونی کھجوریا، ایگزیکٹو انجینئر، سیوریج اینڈ ڈرینج (ایس اور ڈی) ڈویژن ویسٹ، جموں کے خلاف لگائے گئے الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا ہے اور نامزد انکوائری افسر کو ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ 16 اکتوبر کو ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-215(HUD)2026 کے مطابق، کیپل شرما، JKAS، ڈائریکٹر، اربن لوکل باڈیز، جموں، کو کھجوریا کے خلاف الزامات کی جانچ کے لیے انکوائری افسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ شہری ماحولیاتی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے چیف انجینئر کی ٹیکنیکل آفیسر عالیہ نذیر کو اس معاملے میں پیش کرنے والے افسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ حکومتی حکم کے مطابق یہ تقرریاں (باقی صفحہ 4 پر)

24 اکتوبر تک سعودی عرب جانے والی پروازیں منسوخ

ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس کا موجودہ صورتحال کے بیچ اعلان

سری نگر، 17 اکتوبر (کے این ایس): ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی (geopolitical) کشیدگی کے پیشِ نظر، سعودی عرب کے لیے پروازوں کی منسوخی میں 24 اکتوبر تک توسیع کر دی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس ہفتے کے اوائل میں، انڈیگو اور آکاسا ایئر نے بھی سعودی عرب کے شہروں کے لیے اپنی سروسز منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایئر انڈیا نے 'ایکس' (X) پر ایک پوسٹ میں کہا، "موجودہ صورتحال کے پیشِ نظر، ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے جدہ، ریاض اور دمام کے لیے (آنے اور جانے والی) پروازیں 24 اکتوبر 2026 تک عارضی طور پر معطل کر دی ہیں۔" ایئر لائن نے مزید کہا کہ وہ اس (باقی صفحہ 4 پر)

کیرن میں این کاؤنٹر، آپریشن جاری

سرینگر، 17 اکتوبر (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک کیرن سیکٹر کے جم گنڈ علاقے میں ہفتے کی صبح سیکورٹی فورسز اور مشتبہ دہشت گردوں کے درمیان تصادم شروع ہونے کی اطلاع ہے۔ حکام کے مطابق، علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول کے قریب تعینات فوجی اہلکاروں نے ہفتے کی صبح جم گنڈ علاقے میں کچھ مشتبہ نقل وحرکت دیکھی۔ اس کے بعد فوجیوں نے مشتبہ افراد کو رکنے کے لیے للکارا، جس کے نتیجے میں (باقی صفحہ 4 پر)

پی ایم کیئرز کی بچوں کی اسکیم کے لئے

آدھار کی تصدیق لازمی: مرکز

سری نگر، 17 اکتوبر (کے این ایس): مرکز نے پی ایم کیئر فار چلڈرن اسکیم کے تحت اسکالرشپ کے فوائد حاصل کرنے کے لیے آدھار ضروری قرار دیا ہے۔ سماجی انصاف اور اختیارات کی وزارت نے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پی ایم کیئرز فار چلڈرن کے تحت خصوصی اسکالرشپ اسکیم کے استفادہ کنندگان، اول سے 12ویں تک تعلیم جاری رکھنے میں مدد فراہم کرتی ہے، کو آدھار کی توثیق سے گزرنا ہوگا یا آدھار نمبر رکھنے کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی بچے کو آدھار کی تصدیق میں ناکامی یا آدھار نمبر تفویض نہ ہونے کی وجہ سے مدد سے انکار نہیں کیا جائے گا۔ ایسے معاملات میں، بچے کی شناخت کی تصدیق کرنے اور نوٹیفکیشن میں بیان کردہ دستاویزات کے ذریعے والدین یا قانونی سرپرست کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے بعد فائدہ فراہم کیا جائے گا۔ سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن 18 سال سے کم عمر کے مستفیدین اور 18 سال یا اس (باقی صفحہ 4 پر)

ڈی سی بڈگام نے چرار شریف میں عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا، درگاہ پر حاضری دی

بڈگام، 17 اکتوبر (کے این ایس): ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے ہفتہ کو ٹاؤن ہال چرار شریف میں ایک عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیا جس میں مقامی باشندوں کی شکایات اور مطالبات سننے اور علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ امی دربار کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مکینوں اور مختلف اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت کی اور مختلف محکموں سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ حقیقی عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور ان کے بروقت حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کے دوران اٹھائے گئے مطالبات اور مسائل کو نوٹ کیا گیا ہے، (باقی صفحہ 4 پر)

بمنہ سرینگر میں خاتون کے قتل کا مقدمہ

شوہر، ساس اور جیٹھ کو عمر قید، فی کس 50 ہزار روپے جرمانہ

سرینگر، 17 اکتوبر (یو پی آئی) سرینگر کی ایک مقامی عدالت نے سال 2022 میں بمنہ علاقے میں پیش آئے خاتون تسلیمہ کے قتل کے مقدمے میں ان کے شوہر، ساس اور جیٹھ کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے تینوں قصورواروں پر پچاس پچاس ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق، ایڈیشنل سیشن جج سرینگر کی عدالت نے شاہنواز احمد ڈار، ان کی والدہ حفیظہ بیگم اور بھائی پرویز احمد ڈار عرف بلال کو قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات میں قصوروار قرار دیتے ہوئے یہ سزا سنائی۔ یہ واقعہ جون 2022 میں پیش آیا تھا، جب تسلیمہ کو سرینگر کے بمینہ علاقے میں اپنے سسرال میں مردہ پایا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات کے دوران پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر شواہد کا جائزہ لیا، جس کے مطابق خاتون کی موت گلا گھونٹنے کے نتیجے میں ہوئی تھی۔ استغاثہ کے مطابق، شادی کے نو سال بعد بھی اولاد نہ ہونے کے معاملے پر تسلیمہ کو مبینہ طور پر ذہنی اور جسمانی اذیت کا سامنا تھا (باقی صفحہ 4 پر)

زخمی لڑکی دم توڑ بیٹھی

سرینگر: لداخ میں موٹر سائیکل حادثے میں زخمی ہونے والی 19 سالہ لڑکی ہفتے کے روز سرینگر کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ حادثے کے 55 روز بعد لڑکی کی موت واقع ہوئی متوفی کی شناخت ریتا کماری، دختر دلجیت، ساکن بہار کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ 23 اگست کو ضلع اسپتال لیہہ سے تشویشناک حالت میں سرینگر منتقل کی گئی تھی۔

ہیروئن برآمد، ایک گرفتار

سرینگر: ضلع کولگام میں منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے قومی شاہراہ 44 پر چکرو انکنڈ کراسنگ کے نزدیک عادل حسین نامی شخص کو گرفتار کر کے اسکے قبضے سے 6.6 گرام ہیروئن نما ممنوعہ مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس نے کیس درج کرلیا ہے

کمین گاہ سے دھماکہ خیز مواد برآمد

سرینگر: ضلع راجوری میں سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی مخالف کارروائی کے دوران ایک پرانی پناہ گاہ سے دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلہ برآمد کر کے اسے ناکارہ بنا دیا، علاقے میں تلاشی مہم کے دوران سیکورٹی اہلکاروں نے دہشت گردوں کی ایک پرانی اور خفیہ پناہ گاہ کا پتہ لگایا۔ پناہ گاہ کی تلاشی کے دوران ایک آئی ای ڈی برآمد ہوئی

رام بن میں تلاشی آپریشن

سرینگر: ضلع رامبن کے کھڑی علاقے میں پولیس نے ہفتے کے روز جموں وکشمیر نیشنل اوورگراؤنڈ ورکرز اور سے وابستہ افراد کی رہائش گاہوں پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائی انجام دی سیکورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے اور علاقے میں نگرانی برقرار رکھنے کے مقصد سے یہ کارروائی انجام دی گئی۔ اس دوران سکیورٹی سے متعلق تصدیق کے حصے کے طور پر اہلِ خانہ کے موبائل فون بھی چیک کیے گئے۔ پولیس نے اہلِ خانہ کو چوکس رہنے کی اہمیت سے آگاہ کیا

پاور شٹ ڈاؤن

سری نگر: کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے 18 اکتوبر سے 8 نومبر 2026 کے درمیان مختلف تاریخوں کو گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنوں پر دیکھ بھال کے کام کی وجہ سے کشمیر کے متعدد علاقوں کو متاثر کرنے والی بجلی کی بندش کے شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ کے پی ڈی سی ایل کے چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن کے مطابق جنوبی اور شمالی کشمیر کے کئی علاقوں کو بجلی کی سپلائی مخصوص اوقات کے دوران متاثر رہے گی۔

کشمیر کے تمام پولیس تھانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس

اور عوام دوست بنانے کی ہدایت: آئی جی کشمیر



سرینگر، 17 اکتوبر (یو پی آئی) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر سجیت کمار سنگھ نے کشمیر زون کے تمام پولیس تھانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ، جواب دہ اور عوام دوست بنانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے اسمارٹ پولیسنگ اور ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کو پولیس کے روزمرہ کام کا لازمی حصہ بنانے پر زور دیا۔ جی این ایس کے مطابق، آئی جی پی کشمیر نے ہفتے کے روز اسمارٹ پولیسنگ اور ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کے موضوع پر ایک کانفرنس کی صدارت کی، جس میں رینج ڈی آئی جیز، ضلعی ایس ایس پیز، ایڈیشنل ایس پیز، زونل ایس پیز، ڈی ایس پیز اور کشمیر زون کے پولیس اسٹیشنوں کے ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران آئی جی پی نے اس بات پر زور دیا کہ اسمارٹ پولیسنگ محض سرکاری پالیسیوں اور دستاویزات تک محدود نہیں رہنی چاہیے، بلکہ اس کا عملی اثر پولیس اہلکاروں کے (باقی صفحہ 4 پر)

25 اکتوبر کو کشمیر میراتھن تھری۔3 73 غیر ملکی رنرز سمیت 2 ہزار سے زائد اتھلیٹس کی شرکت متوقع

گلمرگ اور پہلگام میں سات روزہ گالف کورسز منعقد کرنے کا منصوبہ زیر غور/ ناظم سیاحت کشمیر



سرینگر/17 اکتوبر/ این این بی// کشمیر میراتھن کو جموں وکشمیر کے سیاحتی کلینڈر کا مستقل اور سالانہ حصہ بنایا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ مستقبل میں 5 اور 10 کلومیٹر کی دوڑوں کا انعقاد بھی کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے اور وادی میں اسپورٹس ٹورازم کو مزید فروغ دیا جائے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق خبر رساں ایجنسی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا ہے کہ کشمیر میراتھن کے تیسرے ایڈیشن کا انعقاد 25 اکتوبر کو متوقع ہے، جس میں 73 غیر ملکی رنرز سمیت 2 ہزار سے زائد اتھلیٹس کی شرکت متوقع ہے۔ ایونٹ کی تیاریاں آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ ناظم سیاحت نے بتایا کہ اب تک تقریباً 1800 شرکاء نے میراتھن کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے، جبکہ 22 سے 24 اکتوبر تک منعقد ہونے والے تین روزہ ایکسپو کے دوران مزید 200 سے 400 اتھلیٹس کے رجسٹریشن کرانے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میراتھن کو ایسوسی ایشن آف انٹرنیشنل میراتھنز اینڈ ڈسٹنس ریسز کے کلینڈر میں شامل کیا جانا اس ایونٹ کو مستقل بنیادوں پر منعقد کرنے اور کشمیر کو عالمی سطح پر کھیلوں کے مقابلوں کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر ابھارنے میں مددگار (باقی صفحہ 4 پر)

24 اور 25 اکتوبر کو پھر موسم میں تبدیلی کا امکان

سرینگر/17 اکتوبر/ این این بی// محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک خشک موسمی صورتحال کی پیشگوئی کرتے ہوئے بیچ بیچ میں ہلکی بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر میں آئندہ چند روز کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم آج یعنی 17 اکتوبر کو بعض ایک الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا مختصر دور ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 24 اور 25 اکتوبر کو موسم میں تبدیلی متوقع ہے اور اس دوران کئی مقامات پر ہلکی بارش جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے سرینگر مرکز کی جانب سے جاری پیشگوئی کے مطابق 17 اکتوبر کو جموں وکشمیر میں موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم بعض مقامات پر مختصر وقت (باقی صفحہ 4 پر)

ایران نے سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان تنازع کے خاتمے میں تعاون کی پیشکش کی

تہران /17/اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ تہران سعودی عرب اور یمن کے حوثیوں کے درمیان تنازع کے حل کے لیے ایک 'جامع اور ہمہ گیر سیاسی عمل' کی حمایت کرتا ہے، جسے وہ مسئلے کے حل کا واحد قابلِ عمل اور پائیدار راستہ سمجھتے ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بغداد میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ 12 سالہ تنازعے کے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ یمن کے بحران کا کوئی فوجی حل موجود نہیں اور پائیدار امن صرف سیاسی مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انھوں نے اجلاس کے موقع پر مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے بھی ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات کے علاوہ خطے اور دنیا کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ تہران سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور جھڑپوں کے خاتمے کے لیے تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ ان کے بقول، یمن میں امن کے قیام کے لیے مذاکرات اور سیاسی مفاہمت ناگزیر ہیں۔ عباس عراقچی نے آبنائے ہرمز میں سلامتی کی صورتحال پر بھی اظہارِ خیال کرتے ہوئے اسے ایران پر 30 مارچ سے ہونے والے امریکی اور اسرائیلی حملوں کا 'براہِ راست نتیجہ' قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ایران ہمیشہ کشیدگی میں کمی اور سفارتی حل کے لیے پرعزم رہا ہے، تاہم امریکہ نے متعدد مواقع پر معاہدوں کی خلاف ورزی کی ہے۔' ایرانی وزیر خارجہ نے اپنے مصری ہم منصب کو ثالثوں کے ذریعے ہونے والی حالیہ سفارتی مشاورت اور رابطوں سے بھی آگاہ کیا۔ ادھر ایران کے نائب وزیر خارجہ سعید خطیب زادہ کا کہنا ہے کہ 'خطے میں امن کے لیے تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ ضروری ہے اور کسی بھی محاذ پر لڑائی جاری رہنے کا مطلب ہے کہ جنگ پورے خطے میں جاری ہے۔' ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق لبنان کے ٹی وی نیٹ ورک المیادین کو انٹرویو دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'ایران لبنان پر اسرائیلی حملے ختم کرانے کے لیے پُرعزم ہے اور اس مقصد کو ایران اور امریکہ کے درمیان جون میں طے پانے والی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت میں شامل کیا گیا تھا۔' ان کے مطابق امریکہ اور اسرائیل نے ایران اور لبنان پر حملوں کے ذریعے اسلام آباد مفاہمت کی خلاف ورزی کی، جبکہ اسرائیل پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اپنے وعدوں پر عمل کرے گا۔ سعید خطیب زادہ نے امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'ایران اپنی خودمختاری اور علاقائی سلامیت کے دفاع کے لیے پُرعزم ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ایران نے آبنائے ہرمز کو سات روز کے اندر دوبارہ کھولنے کی تجویز بھی دی تھی۔'

اگر ریاض نے درخواست کی تو مصر سعودی عرب کے دفاع کے لیے کارروائی کرے گا: عبدالفتاح السیسی

قاہرہ / 17/اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ) مصری ملٹری اکیڈمی میں کیڈٹس کی گریجویشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر سیسی نے کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی، استحکام یا خودمختاری کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے واضح کیا کہ مصر کسی ملک کے خلاف جارحیت کا خواہاں نہیں، تاہم اگر سعودی عرب کو خطرہ لاحق ہوا تو قاہرہ اس کے دفاع کے لیے تیار ہے۔ حوثی باغیوں نے حالیہ دنوں میں ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور سعودی سرکاری تیل کمپنی آرامکو کی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ حملے یمن میں حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ حکومتی فورسز کے درمیان دوبارہ شدت اختیار کرنے والی لڑائی کے بعد سامنے آئے ہیں۔ صدر سیسی نے کہا کہ مصر اس معاملے میں شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ قریبی مشاورت اور باہمی تعاون کے تحت فیصلے کرے گا۔ دونوں سعودی رہنماؤں نے 15 ستمبر کو قاہرہ میں صدر سیسی سے ملاقات کے دوران یمن کی صورتحال، بحیرہ احمر کی سلامتی اور جہاز رانی کے تحفظ سمیت مختلف علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ اپنی تقریر میں صدر سیسی نے یہ بھی کہا کہ کسی ممکنہ فوجی کارروائی کے لیے مصری پارلیمان کی منظوری درکار ہوگی۔ اسی مقصد کے لیے انھوں نے پارلیمان کا ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست کی تاکہ ضرورت پڑنے پر حکومت کو سعودی عرب کی مدد کے لیے آئینی اختیار حاصل ہو سکے۔ صدر کے بیان کے فوراً بعد مصری پارلیمان نے اعلان کیا کہ وہ اگلے روز ایک عمومی اجلاس منعقد کرے گی، تاہم اجلاس کے ایجنڈے کی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ مصر اور سعودی عرب طویل عرصے سے قریبی سٹریٹجک اور اقتصادی شراکت دار ہیں۔ مصر 2015 میں حوثیوں کے خلاف یمنی حکومت کی حمایت کے لیے قائم کیے گئے سعودی قیادت والے فوجی اتحاد کا بھی حصہ رہ چکا ہے۔



غزہ میں لاپتہ افراد کی لاشیں نکالنے میں برسوں لگ سکتے ہیں: ریڈ کراس کی تنبیہ

غزہ۔لندن /17/اکتوبر/ (پی ایس آئی) بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس (ICRC) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بڑے پیمانے پر تباہی، تخصیصی آلات کی شدید قلت اور فارنزک ٹیموں کے محدود وسائل کے باعث ملبے تلے دبے لاپتہ افراد کی لاشیں نکالنے اور ان کی شناخت کرنے میں برسوں کا وقت لگ سکتا ہے۔ غزہ میں ریڈ کراس کی ترجمان "امانی الناعوق" نے بتایا کہ ملبے کے نیچے سے لاشیں نکالنے کی تکملی اور فنی کوششوں کو انتہائی پیچیدہ چیلنجز کا سامنا ہے، جبکہ علاقے میں موجود موجودہ وسائل اتنی بڑی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بالکل ناکافی ہیں۔ ترجمان کے مطابق غزہ کی پٹی میں فارنزک سائنس کی صلاحیتیں انتہائی محدود ہیں، ڈی این اے لیبارٹریز کا فقدان، علاقے میں ڈی این اے (DNA) ٹیسٹ کرنے کے لیے کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔ ریکارڈز تک عدم رسائی، طبی اور دانتوں کی ہسٹری (Dental records) تک رسائی ناگزیر حد تک دشوار ہے۔ نمونوں کی تحفظ کا مسئلہ: ڈی این اے سیمپلز کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری فنی آلات اور موافق حالات موجود نہیں ہیں۔ ان وجوہات کے باعث نامعلوم لاشوں کی شناخت انتہائی سخت مرحلہ بن چکی ہے، جس کے لیے وقتی طور پر درست دستاویزات تیار کی جا رہی ہیں تاکہ مستقبل میں سہولیات کی دستیابی پر ان کی شناخت ممکن ہو سکے۔ امانی الناعوق نے نشاندہی کی کہ لاشیں نکالنے والی دفاعی اور امدادی ٹیموں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ تباہ شدہ عمارتوں کا ملبہ ہٹاتے وقت ناکارہ بارودی مواد سامنے آنے کا قوی خدشہ رہتا ہے، جو امدادی کارکنوں کی زندگیوں کے لیے مستقیم خطرہ ہے۔ ریڈ کراس اس وقت بھاری مشینری کرائے پر لے کر امدادی کارروائیوں، فارنزک حکام کی دستاویز سازی، اور قبرستانوں کی دیکھ بھال و انتظامی امور میں مدد فراہم کر رہی ہے تاکہ شہدا کی حرمت و تکریم کو برقرار رکھا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کے بعد سے اب تک تقریباً 8,000 لاشیں عمارتوں اور مکانات کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ سول ڈیفنس اور متعلقہ اداروں کے پاس ضروری ہیوی مشینری نہ ہونے کی وجہ سے کارروائیوں کی رفتار انتہائی سست ہے۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ لاپتہ افراد کے خاندانوں کی تکلیف صرف اپنے پیاروں کو کھو دینے تک محدود نہیں، بلکہ ان کی لاشوں کی بازیابی اور باوقار تدفین کے لیے ایک طویل اور دردناک انتظار پر محیط ہو چکی ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع، آرمی چیف اور اعلیٰ حکام کو تحقیقات کا سامنا کرنا ہوگا: اٹلی

روم /17/اکتوبر/ (پی ایس آئی) اٹلی کے پراسیکیوٹرز نے جمعہ کے روز اعلان کیا ہے کہ غزہ کے لیے سمندری راستے سے روانہ ہونے والے فلوٹیلا کے مسافروں کے ساتھ کیے گئے سلوک پر اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز کے علاوہ اسرائیل کے اعلیٰ فوجی و پولیس اور جیل حکام کو اٹلی آ کر تحقیقات کا سامنا کرنا ہوگا۔ یہ تحقیات اسرائیل کے انتہا پسند وزیر بین گویر کے حوالے سے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ بین گویر اسرائیل کے داخلی سلامتی کے وزیر ہیں مگر فلوٹیلا کے ساتھ جانے والا انسانی حقوق کے کارکنوں کے ساتھ ان کا سلوک سخت تنقید کا نشانہ بنا تھا۔ اٹلی کو فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے اپنے شہریوں کیساتھ تشدد، اغوا اور انہیں زخمی کیے جانے پر شکایات پیدا ہوئی ہیں۔ اٹلی کے حکام کے مطابق ان شہریوں کے ساتھ موجود سامان بھی لوٹ لیا گیا تھا۔ نیز اکتوبر 2025 اور اپریل و مئی 2026 میں فلوٹیلا کے ساتھ جانے والی چھوٹی چھوٹی کشتیوں کو بھی غزہ جانے سے روک دیا گیا تھا۔ یہ بات پراسیکیوٹر آفس نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہی ہے۔ اس سلسلے میں پچاس اطالوی شہریوں کو اسرائیل میں قید کیے جانے پر تحقیقات شروع کی گئی ہیں۔ اس وجہ سے اسرائیلی وزیر دفاع کو بھی اٹلی میں تحقیقات کا سامنا ہوگا، تاہم کاٹز نے اس بارے میں فوری طور پر کوئی جواب دیا ہے اور نہ ہی تبصرہ کرنے کی درخواست کے باوجود تبصرہ کیا ہے۔ البتہ بین گویر نے ماہ جون میں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ فخر کے ساتھ اپنے ملک کے جنگجو فوجیوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اطالوی پراسیکیوٹرز کے مطابق پہلے فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، قید کیا گیا اور انہیں قتل کی دھمکیاں دی جاتی رہیں۔ ان کارکنوں کو اسرائیلی حکام نے توہین آمیز رویے کا نشانہ بنایا نیز انہیں دہشت گردی کے الزام دیے۔ پراسیکیوٹرز کے بیان کے مطابق دوسرے فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے انسانی حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کے ساتھ اسرائیلی حکام نے پہلے سے بھی زیادہ برا سلوک روا رکھا تھا۔ انہیں تاریک کمروں میں رکھا گیا، تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کے خلاف ربڑ کی گولیاں چلائی گئیں۔ اٹلی کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے ان تحقیقات کے لیے اسرائیل کے مختلف حکام کو طلب کرنا ضروری قرار دیا ہے، ان میں فوجی عہدے دار، پولیس کے ذمہ داران بھی شامل ہیں۔ جبکہ سب سے نمایاں اسرائیلی شخصیات میں وزیر دفاع کاٹز اور داخلی سلامتی کے وزیر بین گویر اور آرمی چیف ایال زامیر سمیت 12 فوجی افسر، پولیس افسر اور جیل حکام کو بھی تفتیش میں شامل کیا جائے گا۔ اسرائیلی آرمی چیف نے بھی اٹلی میں اپنی اس مبینہ طلبی کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

حوثی محاصرے سے تعز انسانی المیے کے دہانے پر ہے: انسانی حقوق تنظیم

جنیوا/17/اکتوبر/ (پی ایس آئی) یمن کی ایک انسانی حقوق تنظیم نے کہا ہے کہ حوثی ملیشیا کی جانب سے تعز شہر پر عائد کردہ محاصرے کے تسلسل اور خوراک، ایندھن، ادویات اور پانی کی ترسیل روکنے کے نتیجے میں شہر کو ایک قریب الوقوع انسانی المیے کے خطرے کا سامنا ہے۔ تنظیم نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے راستے کھولنے اور امداد کی رسائی یقینی بنانے کے لیے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ حقوق اور آزادیوں کی نگرانی کرنے والی تنظیم "رصد" نے 16 اکتوبر کو منائے جانے والے عالمگیر یومِ خوراک کے موقع پر جاری کردہ اپنے ایک بیان میں مزید کہا کہ مسلسل محاصرہ غذائی غیر یقینی صورتحال کو شدید تر کر رہا اور تعز گورنری میں لاکھوں رہائشیوں اور بے گھر افراد کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ تنظیم نے بتایا کہ 2.5 ملین سے زیادہ افراد، جن میں تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار بے گھر افراد بھی شامل ہیں، اس محاصرے سے متاثر ہو رہے ہیں۔ تنظیم نے راستوں اور گزرگاہوں کی مسلسل بندش اور بنیادی امدادی سامان کی آمد میں کمی کی موجودگی میں بحران کے سنگین تر ہونے سے خبردار کیا۔ تنظیم نے مزید کہا کہ مقامی حکام نے رہائشیوں کے لیے بنیادی خوراک کی فراہمی کی اپیل کی ہے۔ تنظیم نے نشاندہی کی کہ تعز کو غذائی غیر یقینی صورتحال کے انتہائی خطرناک سطحوں کا ایک ایسے وقت میں سامنا ہے جب انسانی ضروریات بڑھ رہی ہیں اور انہیں پورا کرنے کی صلاحیت کم ہو رہی ہے۔ تنظیم نے کہا کہ تعز غذائی غیر یقینی صورتحال کے لحاظ سے یمنی گورنوریٹس میں سرِ فہرست ہے۔ اس کے بعد الحدیدہ، حج اور المحویت آتے ہیں۔ اس نے خوراک، پانی، ایندھن اور ادویات کی فراہمی اور عسکری کشیدگی کے اثرات سے شہریوں کی حفاظت کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ یہ تنبیہات ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب یمن کو 2014 میں جنگ چھڑنے کے بعد سے مسلسل غذائی بحران کا سامنا ہے۔

تیل کی قیمتیں پانچ ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں

نیویارک /17/اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) مئی کے بعد پہلی بار عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں 110 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اقتصادی تجزیہ کاروں کے مطابق قیمتوں میں حالیہ اضافہ مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سپلائی سے متعلق خدشات کے باعث ہوا ہے۔ سنیچر کو برینٹ کروڈ فیوچرز کی قیمت 3.94 ڈالر اضافے کے بعد 109.86 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی، جو 19 مئی کے بعد بلند ترین سطح ہے۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ فیوچرز کی قیمت بھی 3.44 ڈالر بڑھ کر 101.41 ڈالر فی بیرل ہوگئی، جو 17 ستمبر کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔



ٹرمپ کا روس پر نئی پابندیوں کا بڑا حصہ معطل کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن /17/اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے منصوبے کے بڑے حصے کو معطل کر دیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے روس کے حوالے سے نسبتاً نرم مؤقف اختیار کیا ہے اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی پر کھلے عام تنقید بھی کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق روس پر پابندیوں کے مجوزہ منصوبے کے تحت امریکہ کو روس سے درآمد کی جانے والی تمام اشیا، بشمول خام تیل اور گیس، پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کا اختیار دیا جانا تھا۔ اس منصوبے کے اہم حامی امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم تھے، جن کی حال ہی میں وفات ہوئی۔ مجوزہ قانون کے تحت امریکہ ان ممالک کے خلاف بھی کارروائی کر سکتا تھا جو قانون کے نفاذ کے 30 دن کے اندر روس سے جان بوجھ کر تیل یا گیس خریدتے یا پابندیوں سے بچنے میں روس کی مدد کرنے والے پانچ بڑے ممالک میں شامل ہوتے۔ روس پر پابندیوں کو معطل کرنے کا یہ فیصلہ ٹرمپ کے اس اعلان کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا ہے کہ عالمی سطح پر توانائی کی قیمتیں کم کرنے کے لیے امریکہ نے روس سے ڈیزل خریدنے پر اتفاق کیا ہے۔ ٹرمپ نے ستمبر کے وسط میں روس اور ایران پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے 'لنڈسے گراہم ایکٹ' کے نام سے ایک بل پر دستخط کیے تھے۔

خودمختار اے آئی کی دوڑ، امریکہ اور چین یورپ سے آگے

واشنگٹن۔ بیجنگ /17/اکتوبر/ (پی ایس آئی) یورپی رہنماں نے اپنا ایک خودمختار اور قابلِ اعتماد مصنوعی ذہانت کا وژن پیش کیا ہے۔ تاہم سخت ضابطوں اور ریگولیٹری پابندیوں کے ساتھ عالمی دوڑ میں یورپ کو چیلنجز کا سامنا ہے جبکہ امریکہ اور چین کی برتری برقرار ہے۔ ڈبلن میں ہونے والے بین الاقوامی اے آئی سربراہی اجلاس میں یورپی رہنماں نے "خودمختار اور قابلِ اعتماد مصنوعی ذہانت کے وژن کو آگے بڑھایا، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ سخت ضابطوں اور ریگولیٹری پابندیوں کے ساتھ یورپی یونین کے لیے امریکہ اور چین سے ٹیکنالوجی کا بڑھتا ہوا فرق کم کرنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ یورپ ایک آزاد اور محفوظ اے آئی ماڈل کی وکالت کر رہا ہے، لیکن عالمی قیادت اب بھی امریکہ اور چین کے پاس ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے کئی شعبوں کی طرح مصنوعی ذہانت (AI) کے میدان میں بھی یورپ عملی طور پر دوڑ میں پیچھے دکھائی دیتا ہے۔ یورپی مرکزی بینک کے سابق صدر ماریو دراگی، جن کی 2024 کی رپورٹ میں یورپی یونین کی مسابقت بڑھانے کے لیے جدت طرازی کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا تھا، نے حال ہی میں کہا کہ AI ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے یورپ کا شاید سب سے امید افزا ذریعہ ہے۔ تاہم انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ AI کی ویلیو چین پر یورپی یونین کا کنٹرول نہ ہونے کے برابر ہے۔ ان کے بقول، "جب پوری معیشت AI پر چلنے لگے گی تو اس سے کٹ جانا ایسا ہی ہوگا جیسے امریکہ کے مالیاتی نظام سے خارج ہو جانا، اور اس کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ دراگی کے اسی مقف کی جھلک بدھ کو آئرلینڈ کے دارالحکومت ڈبلن میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی AI کانفرنس میں بھی نمایاں نظر آئی، جس کا اہتمام آئرش حکومت نے یورپی یونین کی چھ ماہی صدارت کے دوران کیا۔ کانفرنس کا عنوان تھا "یورپ کی مسابقت میں انقلاب لانے کے لیے AI سے فائدہ اٹھانا، جو گویا خود ماریو دراگی کی سوچ کی عکاسی کرتا تھا۔

فرانس میں احتجاج شدت اختیار کر گیا

پیرس /17/اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) فرانس کی وزارتِ داخلہ نے کہا ہے کہ ملک بھر میں جاری مظاہروں کے دوران تشدد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور اب تک 272 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق مشرقی شہر لیون میں تقریباً 20 ہزار افراد احتجاج میں شریک ہیں، جبکہ نانت میں بھی اتنی ہی تعداد میں مظاہرین موجود ہیں۔ شہر رین میں مظاہرین کی تعداد تقریباً 10 ہزار بتائی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ احتجاجی مارچوں میں نام نہاد 'بلیک بلاک' گروہ بھی شامل ہو گئے ہیں، جن کے بارے میں وزارتِ داخلہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان میں انتہائی بائیں بازو سے وابستہ عناصر شامل ہیں۔ متعدد مقامات پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا، کاروباری مراکز میں لوٹ مار یا لوٹ مار کی کوششوں کے واقعات پیش آئے، جبکہ سرکاری عمارتوں پر حملے اور توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ فرانسیسی حکام کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات ہے، جس کا مقصد پرتشدد گروہوں کو قابو میں رکھنا، سرکاری عمارتوں کا تحفظ یقینی بنانا اور لوٹ مار کے واقعات کو روکنا ہے۔ فرانس کے مشرقی شہر لیون میں احتجاجی مظاہروں کے دوران سیاحتی دفتر میں آگ بھڑک اٹھی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی اور مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق مظاہرین نے عمارت کو آگ لگا دی، جس کے نتیجے میں عمارت کے اندر اور باہر شعلے بھڑک اٹھے۔ سوشل میڈیا اور مقامی میڈیا پر سامنے آنے والی تصاویر میں مظاہرین کو دھواں اٹھتی عمارت کے باہر دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ عمارت کی کئی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ 'پرتشدد عناصر' فائر فائٹرز کو محفوظ طریقے سے آگ بجھانے سے روک رہے ہیں۔





بیرو کورٹ کمپلیکس میں نیشنل لوک عدالت کا انعقاد، چیک باؤنس کے مقدمات کی سماعت

بیرو، بڈگام /17/اکتوبر/ تنویر حسین / کورٹ کمپلیکس بیرو تو فیل احمد میر نے کی، جبکہ پینل وکیل ایڈووکیٹ نصیر احمد خان



میں تحصیل لیگل سروسز کمیٹی (TLSC) بیرو کے زیر اہتمام نیشنل لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی مجموعی نگرانی اسپیشل موبائل مجسٹریٹ بیرو توفیل احمد میر نے کی۔ لوک عدالت کی صدارت اسپیشل موبائل مجسٹریٹ بیرو نے بھی کارروائی میں شرکت کی۔ اس دوران چیک باؤنس سے متعلق متعدد مقدمات کو سماعت اور غور وخوض کے لیے پیش کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد فریقین کے درمیان باہمی رضامندی کے ذریعے تنازعات کو حل کرنے اور زیر التوا مقدمات کے تصفیے کے لیے عوام کو ایک آسان، تیز رفتار اور قابل رسائی طریقہ فراہم کرنا تھا۔ کارروائی کے دوران جہاں ممکن ہو، باہمی افہام وتفہیم اور رضامندی کے ذریعے چیک باؤنس کے معاملات حل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ نیشنل لوک عدالتیں عدالتی نظام پر مقدمات کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ متبادل طریقہ حلِ تنازعات کے ذریعے مقدمات کے تصفیے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، جس سے فریقین کو طویل قانونی کارروائیوں میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات سے بھی بچنے میں مدد ملتی ہے۔ تحصیل لیگل سروسز کمیٹی بیرو عوام کو انصاف تک آسان رسائی فراہم کرنے اور متبادل طریقہ حلِ تنازعات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر لوک عدالتوں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، جو عوام کو کم خرچ، تیز رفتار اور آسان انصاف کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

بوسیدہ خیمے اور سرمائی سردی: پناہ گزینوں کے لیے متبادل گھر اسرائیلی رکاوٹوں کے منتظر

غزہ /17/اکتوبر/ (پی ایس آئی) سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی غزہ میں ہزاروں بے گھر افراد کو ایک بار پھر سخت انسانی مصائب کا سامنا ہے۔ ایک طرف بوسیدہ خیمے ہیں جو شدید سردی اور بارش سے بچانے میں ناکام ہیں اور دوسری طرف اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں تباہ شدہ مکانات اور قابض حکام کی جانب سے متبادل پورٹیبل گھروں (کاروان) اور ضروری امدادی سامان کی آمد پر عائد سخت پابندیاں ہیں۔ بارشوں کا موسم قریب آتے ہی خیموں میں پانی داخل ہونے اور تیز ہواں کے باعث ان کے اکھڑ جانے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ امدادی سامان کی شدید قلت اور متبادل وسائل کی عدم دستیابی نے بچوں اور بزرگوں کو موسم کی سختیوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے۔ مشرقی غزہ کے علاقے شجاعیہ کی رہائشی معمر خاتون سعدیہ جندیہ ایک بوسیدہ خیمے میں اپنے دو یتیم پوتے پوتیوں کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کینسر کی مریضہ سعدیہ بتاتی ہیں کہ ان کا مکان جنگ میں تباہ ہو چکا ہے اور اب پرانے کپڑوں اور پھٹے ہوئے ترپالوں کے سہارے گزر بسر ہو رہی ہے جو شدید بارش اور ہواں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب ان کا مطالبہ محض ایک محفوظ چھت ہے جو ان کے بچوں کو بارش اور سردی سے بچا سکے۔ اگر ایک چھوٹا پورٹیبل گھر بھی مل جائے تو طویل بے گھری کے بعد ان کے خاندان کو کسی حد تک تحفظ اور سکون میسر آ سکتا ہے۔ اسی طرح کی صورتحال عامر خلہ کے خاندان کی بھی ہے، جو جبالیہ کیمپ میں اپنا گھر تباہ ہونے کے بعد مغربی غزہ کے ایک عارضی کیمپ میں مقیم ہیں۔ بارش کا موسم قریب آتے ہی انہیں خیمے میں پانی بھرنے اور بستر و کپڑے بھیگ جانے کا ڈر ستا رہا ہے۔ عامر بتاتے ہیں کہ خیمہ اب رہنے کے قابل نہیں رہا اور اسے مرمت کے لیے لکڑی، ترپال اور گرم کپڑوں کی اشد ضرورت ہے، لیکن مارکیٹ میں سامان کی عدم دستیابی اور محدود مالی وسائل کے باعث وہ صرف امدادی سامان کا انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پناہ گزینوں کے بحران میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب معاہدہ بندی کی ان شرائط پر عمل درآمد نہ ہو سکا جن کے تحت متاثرہ خاندانوں کے لیے عارضی پورٹیبل گھر داخل کرنے کی اجازت دی جانی تھی۔ معاہدہ بندی 10 اکتوبر 2025 کو مصر، ترکیہ، قطر اور امریکی کوششوں سے نافذ العمل ہوا تھا، تاہم قابض انتظامیہ کی جانب سے شیلٹرنگ سامان کی آمد پر پابندیاں مسلسل قائم ہیں۔ سرکاری اور بین الاقوامی تخمینوں کے مطابق غزہ کے 365 مربع کلومیٹر رقبے کا تقریباً 80 فیصد حصہ جنگ سے متاثر ہوا ہے، جبکہ قابض فوج تقریباً 70 فیصد علاقے پر "یلو لائن" کے پیچھے کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس وقت بے گھر کو صرف خیموں کی نہیں بلکہ پورٹیبل گھروں، لکڑی، ترپال، خیمے مضبوط کرنے کے آلات، بستروں اور گرم کپڑوں کی اشد ضرورت ہے۔ بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (IOM) نے 9 اکتوبر کو اقوام متحدہ کے اجلاس میں خبردار کیا کہ غزہ میں تقریباً 20 لاکھ افراد کو فوری طور پر پناہ گاہوں اور شیلٹر امداد کی ضرورت ہے۔ اس کے برعکس، دستیاب امداد صرف 17 فیصد ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ IOM کے مطابق غزہ میں موجود نصف کے قریب خیمے اور عارضی پناہ گاہیں انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں ہیں اور متعدد کیمپ سیلابی صورتحال کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اگر وقت پر پورٹیبل گھر اور شیلٹر کا سامان داخل نہ ہونے دیا گیا تو یہ سردیاں لاکھوں بے گھر خاندانوں کے لیے مزید ہولناک مصائب لے کر آئیں گی۔



ایم ایل اے خانصاحب سیف الدین بٹ اور پرنسپل جی ایم سی سرینگر کا پی ایچ سی کھاگ کا دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ لیا

بڈگام /17/اکتوبر/ تنویر حسین / آج حلقہ انتخاب خانصاحب کے رکن اسمبلی جناب سیف الدین بٹ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سری نگر کی پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن شاہ کے ہمراہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کھاگ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ادارے میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب طبی سہولیات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت خدمات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران دونوں شخصیات نے طبی مرکز میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور ادارے میں جدید طبی مشینری، جدید ترین آلات اور دیگر ضروری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ پی ایچ سی کھاگ کو جدید طبی ٹیکنالوجی اور معیاری سہولیات سے آراستہ کیا جائے، تاکہ کھاگ اور اس کے ملحقہ علاقوں کے عوام کو بہتر اور معیاری طبی خدمات فراہم کی جاسکیں۔ ایم ایل اے خانصاحب سیف الدین بٹ نے اس موقع پر صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ان کے گھروں کے قریب بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت اجاگر کی کہ طبی اداروں میں ضروری مشینری، جدید آلات اور بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ مریضوں کو علاج معالجے کے لیے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دورے کے دوران تحصیل کھاگ کے معمر شہری بھی موجود تھے، جنہوں نے ایم ایل اے سیف الدین بٹ اور پرنسپل جی ایم سی سری نگر پروفیسر ڈاکٹر عفت حسن شاہ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ مقامی معمر شہریوں نے امید ظاہر کی کہ اس دورے سے علاقے میں طبی سہولیات کو بہتر بنانے اور جاری ترقیاتی اقدامات میں تیزی لانے میں مدد ملے گی۔ مقامی آبادی کے لیے پی ایچ سی کھاگ ایک اہم طبی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں کھاگ اور آس پاس کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد علاج معالجے کے لیے رجوع کرتے ہیں۔ ایسے میں ادارے کو جدید طبی سہولیات

سکینہ اِیتو نے بانہال میں 'گورنمنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول' کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

حلقے میں 10 مزید سمارٹ کلاس رومز کا اعلان کیا، سی ایچ سی بانہال میں سی ٹی سکین کی سہولیت، ٹراما ہسپتال رامسو کی اَپ گریڈیشن اور اعلیٰ تعلیم کے اقدامات کی جلد یقین دہانی

بانہال/ 17 اکتوبر (انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ اِیتو نے آج بانہال میں 'گورنمنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)' کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا جس کی تخمینہ لاگت 10.44 کروڑ روپے ہے۔ یہ منصوبہ محکمہ تعمیراتِ عامہ (آر اینڈ بی) بانہال ڈویژن کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اِس موقعہ پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ رُکن اسمبلی بانہال سجاد شاہین، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں ڈاکٹر تسیم جاوید چودھری، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر پونم سیٹھی، جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈوڈہ محمد اشفاق، ایس ڈی ایم بانہال محمد نصیب بجران، ایگزیکٹیو انجینئر ان، دیگر افسران اور معزز شہری موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اعلیٰ تعلیم تک رسائی بڑھانے اور بالخصوص دُور افتادہ اور دیہی علاقوں میں صحت خدمات بہتر بنانے کے لئے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے رکن قانون ساز اسمبلی کی جانب سے اُٹھائے گئے ترقیاتی مسائل کے جواب میں بانہال میں تعلیم اور صحت شعبوں کے لئے متعدد اقدامات کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت بانہال میں یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے کے لئے ضروری اقدامات کر رہی ہے تاکہ پہاڑی ضلع کے طالب علموں بالخصوص طالبات اَپنے گھر کے قریب اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ سکینہ اِیتو نے حلقے کے لئے 10 مزید سمارٹ کلاس رومز کا بھی اعلان کیا جو پہلے سے موجود 76 سمارٹ کلاس رومز اور 104 آئی سی ٹی لیبز کے نیٹ ورک میں اضافہ کریں گے۔ اُنہوں نے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے پیمانے کو اُجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں 543 ترقیاتی کام مکمل کئے جا چکے ہیں یا ان پر کام جاری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تعلیمی شعبے کے منصوبوں میں 113 اضافی کلاس روم، 34 کمپیوٹر لیبارٹریاں، لڑکیوں کے لئے 112 بیت الخلا یونٹس، 33 لائبریریاں، 18 سائنس لیبارٹریاں، 18 ریسورس رومز اور 58 سولر پاور یونٹس ضلع میں قائم کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے مزید یقین دہانی کی کہ رکن اسمبلی بانہال کی جانب سے اُجاگر کئے گئے مطالبات بشمول علاقے میں ڈگری کالجوں جیسے ترقیاتی اداروں کے قیام پر غور کیا جائے گا جبکہ بانہال میں نرسنگ کالج کا قیام مناسب زمین کی دستیابی اور حتمی تعین سے مشروط ہو کر آگے بڑھایا جائے گا۔ وزیر موصوفہ نے تدریسی عملے کی مناسب تعداد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ بھرتی کے لئے بھیجی گئی 727 اَسامیوں کے مقابلے میں 526 لیکچررز بھرتی کر کے تعینات کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے پرنسپلوں، زونل ایجوکیشن اَفسران (زیڈ ای اوز) اور چیف ایجوکیشن اَفسران (سی ای اوز) کی خالی اَسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کئے جا رہے اَقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے صحت خدمات میں ایک بڑی پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کمیونٹی



ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) بانہال میں جدید سی ٹی سکین مشین نصب کرنے کی اِنتظامی منظوری دی گئی ہے۔ اُنہوں نے، (باقی ۴ پر)



جاوید احمد ڈار نے ملک گیر ''کھیل بچاؤ ابھیان'' کی جائزہ میٹنگ میں شرکت کی

سری نگر/ 17 اکتوبر (انفو) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ ملک گیر 'کھیت بچاؤ ابھیان' کی عمل آوری پر ایک جائزہ میٹنگ میں شرکت کی جو 22 اکتوبر سے شروع ہو کر 30 نومبر 2026ء تک جاری رہے گی۔ میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کسان شیوراج سنگھ چوہان نے کی۔ اُنہوں نے مہم کی نفاذ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا اور نچلی سطح پر اس کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا جس میں ہر گاؤں کے کسانوں تک پہنچنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ دوران میٹنگ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے متعلقہ وزراَ اور محکموں کو ہدایت دی کہ کسان کمیونٹی تک مؤثر رسائی اور ٹھوس فوائد کو یقینی بنانے کے لئے ایک مضبوط نفاذی نظام وضع کیا جائے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ مٹی کا تحفظ محض زرعی ترجیح نہیں بلکہ ملک کی طویل مدتی دیرپائی اور آنے والی نسلوں کی غذائی سلامتی کی بنیاد ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے جموں وکشمیر کی تیاریوں کے بارے میں میٹنگ کو بریفنگ دیتے ہوئے اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر حکومت کسانوں کو تمام ضروری مدد اور سہولیات فراہم کرنے اور پورے یونین ٹیریٹری میں زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر نے گزشتہ خریف سیزن کے دوران مرکزی حکومت کی ہدایات کے مطابق اپنے اہداف حاصل کئے تھے۔ اُنہوں نے زرعی شعبے کی کارکردگی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جاری ربیع سیزن میں گزشتہ خریف سیزن کی پیش رفت کی بنیاد پر مزید بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے مربوط کوششیں کی جائیں گی۔ وزیر جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کشمیر و جموں متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر جموں وکشمیر بھر میں مہم کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے 'کھیت بچاؤ ابھیان' میں فعال طور پر حصہ لیں گے۔ اُنہوں نے زرعی اِداروں، فیلڈ عملے اور متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا تاکہ کسانوں کو مٹی کی جانچ، نامیاتی مادّے کے تحفظ، کھادوں کے متوازن اِستعمال اور فصلوں کی باقیات کے ماحول دوست انتظام کے بارے میں آگاہ اور حساس بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ کسانوں میں زیادہ بیداری پیدا کرنا اور دیرپا زرعی طریقوں کو اَپنانا، مٹی کی زرخیزی کو برقرار رکھنے، فصلوں کی پیداواری صلاحیت بہتر بنانے اور جموں وکشمیر میں کاشتکاری کی طویل مدتی دیرپائی کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار اَدا کرے گا۔

کرگل کو 70 لاکھ لیٹر کی گنجائش کے ساتھ دو آبی ذخائر ملیں گے

سری نگر: 17 اکتوبر: لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے جمعہ کو کرگل ضلع کی سودھ تحصیل میں برچائے اور اپتی میں 60-70 لاکھ لیٹر کی مشترکہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش کے ساتھ دو آبی ذخائر کا سنگ بنیاد رکھا، تاکہ زراعت اور معیشت کو متاثر کرنے والے پانی کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔ آبی ذخائر پروجیکٹ ہیم سرودر کے تحت تیار کیے جا رہے ہیں اور توقع ہے کہ اس علاقے میں آبپاشی اور گھرانوں کے لیے پانی کی دستیابی میں بہتری آئے گی، جہاں قلت نے زرعی سرگرمیاں متاثر کی ہیں اور کچھ رہائشیوں کو اپنے گاؤں سے ہجرت کرنے پر مجبور کیا ہے۔ سکسینہ نے حکام کو دونوں آبی ذخائر کو نومبر کے آخر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس پروجیکٹ میں گاؤں کو پانی کی زیادہ قابل اعتماد فراہمی فراہم کرنے کے لیے قریبی گلیشیئر ندیوں کو چینلائز کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔ 2 ستمبر 2026 کو علاقے کے اپنے دورے کے دوران (باقی ۴ پر)

انت ناگ میں بدنام زمانہ منشیات فروش NDPS-PIT ایکٹ کے تحت بند

سرینگر: (ریلیز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے انت ناگ پولیس نے ضلع میں سرگرم منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی کوششوں کے تحت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو انسدادِ غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ ایکٹ (NDPS-PIT) کے تحت پابندِ سلاسل کیا ہے۔ ملزم کی شناخت عابد احمد نندا ولد عبدالحمید نندا، ساکن دگ پورہ، خانہ بل، انت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق، متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے پیش نظر ملزم کے خلاف NDPS-PIT ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملزم کی مبینہ مسلسل ملوثیت پر روک لگانے اور معاشرے کو مزید نقصان سے بچانے کے مقصد سے احتیاطی نظر بندی کی کارروائی شروع کی گئی۔

ویشنو دیوی مندر پر زائرین کا بھاری رش

چھ روز میں 2.53 لاکھ سے زائد یاتریوں کا درشن

سرینگر/ 17 اکتوبر/ این این بی// 11 اکتوبر سے شروع ہونے والی نوراتری یاترا کے پہلے چھ روز میں 2.53 لاکھ سے زائد یاتریوں نے ویشنو دیوی کے درشن کئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جاری شاردا نوراتری کے پہلے چھ روز کے دوران 2.53 لاکھ سے زائد عقیدت مندوں نے ریاسی ضلع کے ترکیوٹہ پہاڑیوں میں واقع ماتا ویشنو دیوی کی مقدس مندر پر حاضری دیکر ماتا کے درشن کئے۔ حکام کے مطابق 11 اکتوبر سے شروع ہونے والی نوراتری یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کٹڑا پہنچ رہی ہے اور یاترا مجموعی طور پر پُرامن اور خوش اسلوبی سے جاری ہے۔ حکام کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق 11 اکتوبر کو 47,574، 12 اکتوبر کو 48,400، 13 اکتوبر کو 46,558، 14 اکتوبر کو 41,961 اور 15 اکتوبر کو 39,951 یاتریوں نے بھون پہنچ کر ماتا کے درشن کئے۔ 16 اکتوبر کو سہ پہر 3 بجے تک مزید 28,713 یاتری مندر پہنچ چکے تھے۔ نوراتری کے چھٹے روز کٹڑا میں آر ایف آئی ڈی رجسٹریشن کاؤنٹروں پر عقیدت مندوں کی طویل قطاریں بھی دیکھنے کو ملیں، جہاں یاتری یاترا کے لئے ضروری آر ایف آئی ڈی کارڈ حاصل کرنے کے بعد ماتا ویشنو دیوی بھون کی جانب روانہ ہوئے۔ یاتریوں نے ویشنو دیوی شرائن بورڈ کی جانب سے کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ایک عقیدت مند اسوینا بھٹ نے کہا کہ مندر پر درشن کا تجربہ روحانی اور انتہائی پُراثر رہا اور شرائن بورڈ کی جانب سے بہترین انتظامات کئے گئے

میاں الطاف کے ہاتھوں کلچرل اکیڈیمی سرینگر میں 'زیتون' کی رسم رونمائی

گجر خواتین کی جدوجہد اور استقامت کو ادب میں اُجاگر کرنا خوش آئند ہے: میاں الطاف احمد

سرینگر، 17 اکتوبر (جمیل انصاری) ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے آج جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے سیمینار ہال لال منڈی سرینگر میں منعقدہ ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران ابھرتی ہوئی مصنفہ ناہیدہ مشتاق کی ناول ''زیتون: اے ٹیل آف سروائیول اینڈ سولیوچیوڈ'' کا باضابطہ رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی میاں الطاف احمد نے ناہیدہ مشتاق کی ادبی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ناول ایک گجر خاتون کی جدوجہد، استقامت اور جذباتی کیفیات کا ایک اہم ادبی اظہار ہے۔ انہوں نے تخلیقی تحریروں کے ذریعے قبائلی خواتین کی حقیقی زندگی اور حالات کو سامنے لانے پر مصنفہ کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ادب میں ان تجربات کو آواز دینے کی منفرد صلاحیت ہوتی ہے جو اکثر غیر دستاویزی یا ان کہے رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تخلیقی تحریر محض ایک فنی مشغلہ نہیں بلکہ اجتماعی یادداشت کو محفوظ کرنے، سماجی حقائق کی عکاسی کرنے اور جدوجہد، بقا اور تنہائی کے انسانی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے قبائلی معاشرے کی زندگی پر مبنی اس موضوع کے انتخاب میں مصنفہ کی جرات اور تخلیقی صلاحیت کی تحسین کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کلچرل اکیڈیمی کی اس کاوش کو بھی سراہا جو خطے میں نئی ادبی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ابھرتے ہوئے قلمکاروں کو پلیٹ فارم مہیا کر رہی ہے۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈیمی کے ایڈیٹر ڈاکٹر عابد احمد نے مہمانِ خصوصی، مصنفہ اور دیگر مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی کا بنیادی مقصد نوجوان مصنفین کی حوصلہ افزائی کرنا، تخلیقی اظہار کو فروغ دینا اور بامقصد ادبی سرگرمیوں کے ذریعے فکری وابستگی کو بڑھانا ہے۔ منظور احمد بابا نے ناول کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے اس کے مرکزی (باقی ۴ پر)



انٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس نے بارہمولہ کے شہری کو پارم پورہ میں گرفتار کر لیا

سری نگر: 17 اکتوبر: (KL) انٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کشمیر نے سری نگر کے پاریم پورہ میں فروٹ منڈی کے قریب ایک کارروائی کے دوران بارہمولہ کے ایک رہائشی کو گرفتار کیا ہے اور اس سے 266 گرام ہیروئن برآمد کی ہے، ملزم کی شناخت محمد رستم لون کے طور پر ہوئی ہے جو کہ بارہمولہ ضلع کے لمبر کے رہنے والے ہیں، کو علاقے میں منشیات سے متعلق مشتبہ سرگرمیوں کے بارے میں مخصوص معلومات کے بعد گرفتار کیا گیا۔ حکام کے مطابق اے این ٹی ایف کی ایک ٹیم نے تفتیشی افسر کی قیادت میں اور ڈی پی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی نگرانی میں فروٹ منڈی کے قریب کارروائی کی۔ ملزمان کی تلاشی کے دوران 266 گرام ہیروئن اور پیکنگ میٹریل برآمد کر لیا گیا۔ لون، جو مبینہ طور پر اخروٹ اور دواؤں کی جڑی بوٹیوں کا کاروبار کرتا ہے، کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے اے این ٹی ایف کشمیر کے پولیس اسٹیشن میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعہ 8 اور 21 کے تحت 15 / 2026 نمبر پر ایک ایف آئی آر درج کی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

جھیلوں اور آبگاہوں میں مہاجر آبی پرندوں خوب رونق بڑھ گئی، دلکش مناظر

سرینگر/ 17 اکتوبر/ این این بی// وادی کشمیر کی جھیلوں اور آبگاہوں میں ملک اور بیرون ملک کے ہزاروں مہاجر آبی پرندوں کی آمد سے میں چار چاند لگ گئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ایشیا کے سب سے بڑے جھیل ولر میں ان دنوں مہاجر آبی پرندوں کی کثیر تعداد آئی ہوئی ہے جن سے آبی ذخائر والے علاقوں کا قدرتی حسن اور دوبالا ہو گیا ہے۔ مہاجر پرندوں میں بطخ، ہنس، سارس وغیرہ شامل ہیں۔ مہاجر پرندوں کی آمد سے ضلع گاندربل کے شالہ بگ جھیل ہو کر سر، میر گنڈ اور ہائیگام کے آبگاہوں میں خوب رونق بڑھ گئی ہے اور یہاں پر صبح ہزاروں رنگ برنگی پرندے بیٹھے ہوتے ہیں جو آپنی خوراک کی تلاش میں ایکدوسرے پر جھپٹ پڑتے ہیں۔ ماہرین کے نزدیک سال رفتہ کے مقابلے اس سال مہاجر پرندوں کی زیادہ تعداد کشمیر آئی ہے جسکی وجہ سے ان کے لئے غذا کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ مہمان پرندوں میں زیادہ تر سائبریا، شمرقی یورپ، فلپائن اور چین سے آئے ہیں جنہیں وادی کشمیر (باقی ۴ پر)

شالین کابرا کا جموں وکشمیر میں زیر زمین پانی کے اِنتظام کیلئے ڈیٹا پر مبنی حکمت عملی اَپنانے پر زور۔ سی جی ڈبلیو بی کو شواہد پر مبنی منصوبہ بندی کیلئے تکنیکی معلومات فراہم کرنے کی ہدایت

سری نگر/ 17 اکتوبر (انفو) ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا نے جموں وکشمیر میں زیرِ زمین پانی کے وسائل کے تحفظ کے لئے سائنسی جائزے اور مربوط اَقدامات کیا ہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے آج 'گراؤنڈ واٹر ریسورس اسسمنٹ (جی ڈبلیو آر اے۔2026) کے تحت خطے بھر میں زیرِ زمین آبی وسائل کے کا جائزہ لینے کے لئے یونین ٹیریٹری لیول کوآرڈی نیشن کمیٹی (یوٹی ایل سی سی) میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کے درمیان تال میل کو مزید مستحکم بنانے، ڈیٹا کے تبادلے کے عمل کو بہتر بنانے اور اس اہم قدرتی وسیلے کے قابل اعتماد جائزے، باخبر منصوبہ بندی اور دیرپا اِنتظام کو یقینی بنانے کے لئے سائنسی مہارت سے استفادہ کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے سائنسی معلومات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) کو ہدایت دی کہ وہ اَپنی تکنیکی رپورٹیں، سائنسی



اِشاعتیں اور متعلقہ دستاویزات یونین ٹیریٹری کے متعلقہ محکموں کے ساتھ اِشتراک کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس سے باخبر منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں مدد ملے گی، زیرِ زمین پانی کے تحفظ کے اَقدامات کو تقویت حاصل ہوگی اور محکمے قابل اعتماد سائنسی شواہد کی بنیاد پر عملی اقدامات وضع کر سکیں گے۔ شالین کابرا نے اس عمل کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان قریبی اشتراک پر بھی زور دیا تاکہ زیرِ زمین آبی وسائل کی طویل مدتی دیرپائی کو یقینی بنایا جا سکے اور پورے جموں وکشمیر میں آبی تحفظ کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے زیرِ زمین پانی کے انتظام کے لئے ایک مربوط، ڈیٹا پر مبنی اور سائنسی نقطۂ نظر اَپنانے کی ضرورت پر زور دیا جس میں وسائل کے تحفظ، اِس کے مؤثر اِستعمال اور دستیاب آبی وسائل کے طویل مدتی تحفظ خصوصی توجہ دی جائے۔ اِس سے قبل ریجنل ڈائریکٹر سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) ڈاکٹر ایم سیوا کمار نے میٹنگ کے ایجنڈے کا خاکہ پیش کیا۔ اُنہوں نے زیرِ زمین پانی کے وسائل کے مؤثر اِنتظام کے لئے سائنسی جائزے، ڈیٹا مربوط تبادلے اور اِدارہ جاتی اِشتراک کیا اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اِس موقعہ پر سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی، ترقی وٹگرانی ڈاکٹر اویس احمد نے زیرِ زمین پانی کے جائزے کے عمل میں یکسانیت، اعتبار اور درستگی کو یقینی بنانے کے لئے سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ اور یونین ٹیریٹری کے متعلقہ محکموں کے درمیان ڈیٹا کو ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دورانِ میٹنگ سینئر سائنٹسٹ سی جی ڈبلیو بو پیر رئیس احمد نے جموں وکشمیر میں بورڈ کی جاری سرگرمیوں پر تفصیلی اَقدامات کا احاطہ کیا گیا جس میں زیرِ زمین آبی وسائل کا جائزہ، آبی تہوں کی نقشہ سازی، زیرِ زمین پانی کے اِنتظام سے متعلق مطالعات اور دیگر (باقی ۴ پر)

انت ناگ، کولگام اور گاندربل میں 7 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور اشیا برآمد

سرینگر: 17 اکتوبر (ریلیز) منشیات کی لعنت کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پولیس نے انت ناگ، کولگام اور گاندربل اضلاع میں منشیات مخالف کارروائیوں میں تیزی لائی ہے۔ ان کارروائیوں کے دوران 07 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور اشیا برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کی ٹیم نے ہٹی گام کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران شہنواز احمد گنی ولد غلام محمد گنی، ساکن سرہامہ کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 5.7 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد کیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن کوکرناگ کی ٹیم نے کوکرناگ-بیدر علاقے میں گشت کے دوران تنویر احمد شیخ ولد عبدالمجید شیخ، ساکن نالہ سن بہری، ماگام کو گرفتار کیا۔ اس کے قبضے سے تقریباً 18 گرام چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اسی طرح کوکرناگ کے ہلرار ہامہ علاقے میں پولیس نے رئیس احمد گنی ولد غلام رسول گنی، ساکن شیلی پورہ، اچھہ بل کو گرفتار کیا۔ اس کے قبضے سے تقریباً 40 گرام چرس جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ ادھر ڈورو کے پالی علاقے میں معمول کے گشت کے دوران پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا، جس کی شناخت عامر احمد نجر ولد نذیر احمد نجر، ساکن کپران کے طور (باقی ۴ پر)

سیکرٹری پلاننگ نے اِکنامکس اینڈ سٹیٹکس کے کام کاج کا جائزہ لیا



سری نگر/ 17 اکتوبر (انفو) سیکرٹری محکمہ پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈاکٹر اویس احمد کی صدارت میں آج ڈائریکٹوریٹ بمنہ سری نگر کے کانفرنس ہال میں ڈائریکٹوریٹ آف اِکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں وکشمیر کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر جنرل اِکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں وکشمیر آشو گپتا نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی، اسے سونپے گئے کاموں اور اَب تک کی کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ میں ریجنل ڈائریکٹرز، جوائنٹ ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ جموں میں موجود شرکا نے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ انتظامی سیکرٹری نے تمام اَفسران اور ماتحت عملے کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مطلوبہ نتائج بالخصوص ڈائریکٹوریٹ کو سونپے گئے تشخیصی مطالعات اور سروے کے سلسلے میں حاصل کئے جا سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر میں ڈیٹا ہارمونائزیشن فریم ورک کی مؤثر عمل آوری پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔ اِس سلسلے میں اُنہوں نے محکموں سے موصول ہونے والے ڈیٹا سیٹس کی جانچ پڑتال میں فعال طرزِ عمل اِختیار کرنے اور اس کے بعد مینا ڈیٹا کے منظم تجزیے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، اِنتظامی سیکرٹری نے جدید ڈیٹا اینالیٹکس طریقوں کو مربوط کرنے اور شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور پالیسی سپورٹ کے لئے ڈائریکٹوریٹ کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے متعلقہ سافٹ ویئر ٹولز کو اَپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے سروس ممبران کی ان کے جاب پروفائلز کے مطابق صلاحیت سازی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ شماریاتی کام کے اُبھرتے ہوئے شعبوں میں پیشہ ورانہ مہارت کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کا اِختتام تمام متعلقہ اَفسران کو مطلوبہ معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے اور یونین ٹیریٹری میں سرکاری ڈیٹا کے معیار، موازنہ اور معیار کو بڑھانے کے لئے اِجتماعی طور پر کام کرنے کی ہدایات کے ساتھ ہوا۔

غیر قانونی کان کنی، متعدد گاڑیاں پولیس نے کیں ضبط

سرینگر: 17 اکتوبر (ریلیز)۔ غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تحت اونتی پورہ اور انت ناگ پولیس نے کارروائی تیز کرتے ہوئے کئی گاڑیاں ضبط کر لیے ہیں، جو مبینہ طور پر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ تفصیلات کے مطابق، پولیس اسٹیشن کھریو کی ایک ٹیم نے ایس ایچ او انسپکٹر نعیم رشید کی نگرانی میں ڈوئین علاقے میں گشت کے دوران کارروائی کرتے ہوئے تین ڈمپر ضبط کیے۔ پولیس نے اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کھریو میں ایف آئی آر نمبر 78/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کر لیا ہے، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ انت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں رات کے وقت وسیع پیمانے پر جانچ پڑتال کی، جس میں غیر قانونی کان کنی، بغیر درست دستاویزات کے چلنے والی گاڑیوں اور مشکوک افراد پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس مہم کے دوران، غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 ٹریکٹر اور 2 ٹپر ضبط کیے گئے۔ تصدیق کے لیے مجموعی طور پر 66 مشکوک افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ بغیر درست دستاویزات کے چلنے والی 47 موٹر سائیکلوں کو ضبط کیا گیا یا ان کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت چالان جاری کیے گئے۔ مزید برآں، مشکوک پس منظر رکھنے والی 2 گاڑیوں کو بھی مزید تصدیق اور ضروری قانونی کارروائی کے لیے ضبط کر لیا گیا۔

15 ملزم، ایک ہزار صفحات پر چارج شیٹ، کشتواڑ قتل کیس میں داخل

سری نگر: 17 اکتوبر: (KLNW) کرائم برانچ جموں نے کشتواڑ کی نابالغ عصمت دری-موت کے معاملے میں 15 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی ہے، استغاثہ کی رپورٹ 1,000 سے زیادہ صفحات پر مشتمل ہے اور 143 گواہوں کی فہرست ہے۔ چارج شیٹ منصف جج کشتواڑ کے سامنے پیش کی گئی، جو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، کشتواڑ کے طور پر چارج سنبھال رہے ہیں، کیونکہ باقاعدہ پریزائیڈنگ جج چھٹی پر ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق، 12 ملزمان جیل میں ہیں، جب کہ تین دیگر کو معاملے کی پولیس کور رپورٹ کرنے میں ناکامی سے متعلق الزامات کے سلسلے میں ضمانت دی گئی ہے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق، دو دیگر ملزمان، جن کی شناخت ڈرائیورز رئیس احمد اور عابد حسین کے نام سے ہوئی ہے، کو ابھی تک گرفتار کرنا باقی ہے۔ مبینہ طور پر تفتیش جاری ہے، اور آنے والے ہفتوں میں ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کی جا سکتی ہے۔ کرائم برانچ نے نابالغ کے ذریعہ پیدا ہونے والے نوزائیدہ کے حیاتیاتی والد کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ ملزمان میں گورنمنٹ مڈل سکول، بوہل پورہ، گورنال کے انچارج ہیڈ ماسٹر خالد حسین شامل ہیں، جن پر نابالغ کے جنسی استحصال کا الزام ہے۔ سونیکا پریہار، NHM سے وابستہ اسٹاف نرس؛ زرینہ بیگم، ہسپتال کی صفائی کی کارکن؛ اور پیر بخش بوہل، ادیل، چترو کے ایک مقامی کمیونٹی لیڈر۔ دیگر ملزمان میں طارق حسین، فاروق احمد، جی ایچ۔ قادر شیخ، نور دین اور محمد۔ اسحاق، جس کے مبینہ کردار ادویات کی خریداری، انتظامات، نقل وحمل یا واقعے کے بارے میں معلومات کو دبانے کی کوششوں سے متعلق ہیں۔ تحقیقات (باقی ۴ پر)

2 لاکھ روپے مالیت کے سونے کے زیورات برآمد، ملزم گرفتار

سرینگر: 17 اکتوبر (ریلیز) انت ناگ پولیس نے ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج چوری کے معاملے کو حل کر لیا ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ملزم کو گرفتار کر کے تقریباً 2 لاکھ روپے مالیت کے چوری شدہ سونے کے زیورات برآمد کر لیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، 5 اکتوبر 2026 کو پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کو سیف فاروقی ولد فاروق احمد، ساکن ویری کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی کہ ان کے گھر سے سونے کے زیورات چوری ہو گئے ہیں۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 288/2026 درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ تحقیقات کے دوران شکایت کنندہ کے گھر سے حاصل کی گئی سی سی ٹی وی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا، جس کی مدد سے ملزم کی شناخت مختار احمد بٹ ولد ولی محمد بٹ، ساکن وانپوہ کے طور پر ہوئی۔ تحقیقات کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر پولیس نے 13 اکتوبر 2026 کو ملزم کو پکواڑہ سے گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے د

باقیات

وزیرِ اعظم اور مرکزی وزیر

اِدارے اس کے ذیلی مراکز ہوں گے۔ یہ اقدام 'ہب اینڈ سپوک' ماڈل پر عمل کرے گا تاکہ تربیتی بنیادی ڈھانچے کو جدید بنایا جا سکے، عصری کورسوں کو متعارف کئے جائیں اور نصاب کو صنعت کی بدلتی ہوئی ضروریات نیز مقامی اور عالمی سطح پر مہارتوں کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ اس اقدام سے صنعتی روابط مضبوط ہوں گے، نتائج پر مبنی تربیت کو فروغ ملے گا اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ایسی مہارتیں حاصل ہوں گی جو انہیں براہِ راست صنعت میں کام کرنے کے قابل بنائیں گی۔ اس سے ان کے روزگار حاصل کرنے کے اِمکانات بڑھیں گے اور انہیں معاش کے بہتر مواقع تک رَسائی حاصل ہوگی۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری آئی ٹی آئی کو جدید ہنر مندی کے مراکز میں تبدیل کرنے میں مدد دے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پیشہ ورانہ تربیت بدلتی معاشی ضروریات اور روزگار کے نئے مواقع کے مطابق رہے۔

بھارت کی داخلی

حد تک ختم ہو چکی ہے، جبکہ شمال مشرقی ریاستوں میں شورش اب بہت محدود سطح پر رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرق کے بعض علاقوں میں جاری تنازعات کو اب بنیادی طور پر شورش کے بجائے نسلی تنازعات کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق، جنگ بندی اور مختلف فریقوں کے درمیان سہ فریقی معاہدوں کے ذریعے سابقہ شورش پسند گروپوں کی بڑی تعداد قومی دھارے میں شامل ہو چکی ہے۔ موہن نے مزید کہا کہ ان کے جائزے کے مطابق، مقامی سطح پر پیدا ہونے والی دہشت گردی تقریباً ختم ہو چکی ہے، جبکہ بیرونِ ملک سے متاثر ہونے والی دہشت گردی اب ملک کے چند علاقوں تک محدود رہ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیرِ داخلہ نے ملک کو آئندہ تین برسوں میں منشیات سے پاک بنانے کا ہدف بھی پیش کیا ہے۔ سائبر جرائم کا ذکر کرتے ہوئے گوونڈموہن نے کہا کہ جعلی سم کارڈز اور دوسروں کے نام پر کھولے گئے بینک کھاتوں کے پھیلاؤ نے کم تکنیکی مہارت رکھنے والے افراد کے لیے بھی جرائم کرنا آسان بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کی بدلتی نوعیت کے پیشِ نظر ٹیکنالوجی کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں کے ساتھ ہم آہنگ رکھنا ہوگا۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت پولیسنگ کو جدید بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کو ترجیح دے رہی ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوان آئی پی ایس افسران کا ایک نیٹ ورک بھی قائم کیا گیا ہے۔

چیف ایگزیکٹیو افسر

معیارات کو برقرار رکھیں، رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں اور منصوبے کو مقررہ وقت میں مکمل کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قابلِ اعتماد الیکٹرک بس چارجنگ انفراسٹرکچر پبلک ٹرانسپورٹ کو مضبوط بنانے اور سری نگر میں پائیدار شہری نقل و حرکت کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے۔ HMT-ICCC میں، قیوم نے نگرانی کے طریقہ کار اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے آپریشنز کا جائزہ لیا، ریئل ٹائم شہری نگرانی، مربوط ردِعمل اور شہری اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق مسائل کے حل میں اپنے کردار کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سی ای او نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدگی سے نگرانی، احتیاطی دیکھ بھال اور معائنہ شدہ سہولیات میں خامیوں کی بروقت اصلاح کو یقینی بنائیں۔

چیف جسٹس

جج اور انڈیا کے اٹارنی جنرل ہوں گے۔ بنچ کے قیام کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ یہ عدالتی نظام کو لداخ کے لوگوں کے قریب لائے گا، جنہیں بصورت دیگر رٹ پٹیشن دائر کرنے کے لیے سری نگر یا جموں کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ کندرا نے کہا، "عدل کا لوگوں کے قریب آنا ایک بہت بڑی چیز ہے،" کندرا نے مزید کہا کہ یہ انتظام حکمت عملی کے لحاظ سے واقع خطے میں انصاف تک رسائی کو بہتر بنائے گا، جہاں دشوار گزار علاقے اور زندگی کے حالات سفر کو مشکل بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنچ دو ماہ کے اندر قائم کیا گیا تھا اور یہ لداخی کے سیاسی نمائندوں اور مرکزی حکومت کے درمیان مذاکرات کے دوران اٹھائے گئے مطالبات کا حصہ نہیں تھا۔ کندرا نے اسے مرکز کا یکطرفہ اقدام قرار دیا شمال مشرقی ریاستوں کے انتظامات کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، جہاں گوہاٹی ہائی کورٹ نے اروناچل پردیش سمیت دیگر ریاستوں میں بنچ بنائے ہیں، کندرا نے کہا کہ وہ گزشتہ چار دہائیوں میں ہندوستان میں کسی اور ہائی کورٹ کے لیے اس طرح کے انتظامات کو یاد نہیں کر سکتے۔ یہ افتتاح لداخی کے سیاسی رہنماؤں اور مرکزی وزارت داخلہ کے درمیان جاری مذاکرات کے درمیان ہوا ہے۔ قائدین آرٹیکل 371 کے تحت متقننہ اور آئینی تحفظات کے ساتھ مرکز کے زیرِ انتظام علاقہ چاہتے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

تاریخی، مذہبی اور ثقافتی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اِس موقعہ پر صوبائی کمشنر کشمیر اُشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر بشارت قیوم، ڈائریکٹر آرکائیوز، کشمیری پنڈت کمیونٹی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے مجوزہ بحالی منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے ورثے کو محفوظ رکھنے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، اور ساتھ ہی کشمیر کے متنوع سماجی تانے بانے کی تاریخی، ثقافتی اور مذہبی اہمیت کا حامل ہے اور یہ کشمیر کے مشترکہ ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ بحالی کا یہ کام مندر کی جمالیاتی کشش، خوب صورتی، تاریخی اہمیت اور سماجی اہمیت کو آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر میر امتیاز العزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سری نگر میونسپل کارپوریشن کے جوائنٹ کمشنر سیّد ابو قاسم اور نزہت قریشی، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی ظہیر منظور کے علاوہ آر اینڈ بی، پی ایچ ای، کے پی ڈی سی ایل، ایس ایم سی، پولیس، ریونیو اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

ڈی سی بڈگام نے

انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ محکموں کی جانب سے کی گئی کارروائی کی نگرانی جاری رکھے گی اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے فالو اپ دورے کرے گی۔ قبل ازیں کشور نے چرار شریف میں شیخ نورالدین نورانی (شیخ العالم) کے مزار پر حاضری دی اور علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے گیسٹ ہاؤس اور زیرِ تعمیر شاپنگ کمپلیکس کی پیشرفت کا جائزہ لیا، پارکنگ کی سہولیات اور وضو خانہ کے کام کاج کا معائنہ کیا اور اوقاف کے مقامی اراکین سے ان کے تحفظات کو سمجھنے کے لیے بات چیت کی

کیرن میں این کاؤنٹر

تصادم شروع ہوگیا۔ حکام کے مطابق، فی الحال یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ آیا یہ واقعہ دراندازی کی کوشش سے متعلق ہے یا نہیں۔ علاقے میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی جاری ہے، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

جموں و کشمیر حکومت

جموں و کشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز 1956 کے رول 33 کے تحت کی گئی ہیں۔ انکوائری افسر کو حکم جاری ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکومتی حکم میں ایگزیکٹو انجینئر کے خلاف الزامات کی نوعیت کی وضاحت نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی اس کے خلاف بدانتظامی کے پائے جانے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

24/اکتوبر تک

مدت کے دوران مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولت (flexibility) فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایئر لائن کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ جمعہ کے روز، ایئر انڈیا نے 20 اکتوبر تک سعودی عرب کے لیے پروازیں منسوخ کر دی تھیں، جبکہ ایئر انڈیا ایکسپریس نے اس سے قبل 17 اکتوبر تک اس خلیجی ملک کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی تھیں۔ انڈیگو نے جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ سعودی عرب کے شہروں کے لیے پروازوں کی منسوخی میں 24 اکتوبر تک توسیع کی جا رہی ہے۔

بمنہ سرینگر میں

واقعے کے بعد پولیس اسٹیشن بٹامالو میں تعزیرات ہند کی دفعات 498-اے، 302، 120-بی اور 201 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد اور تفتیش کی بنیاد پر عدالت نے تینوں ملزمان کو قتل اور مجرمانہ سازش کے تحت قصوروار ٹھہرایا۔ اسی مقدمے میں نامزد دو دیگر خواتین کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا گیا۔ عدالتی فیصلے کے بعد حفیظہ بیگم، جو پہلے ضمانت پر تھیں، کو دوبارہ حراست میں لے کر سینٹرل جیل سرینگر منتقل کر دیا گیا۔ عدالت کے اس فیصلے کے ساتھ ہی تقریباً چار سال پرانے قتل کے اس مقدمے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔

24/اور 25/اکتوبر

کے لئے ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر سے 23 اکتوبر کی سہ پہر تک بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران کسی بڑے موسمی نظام کی توقع نہیں ہے۔ اس دوران کشمیر کے متنوع سماجی تانے بانے کا تاریخی، ثقافتی اور مذہبی اہمیت کا حامل ہے اور یہ کشمیر کے مشترکہ ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ بحالی کا یہ کام مندر کی جمالیاتی کشش، خوب صورتی، تاریخی اہمیت اور سماجی اہمیت کو آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر میر امتیاز العزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سری نگر میونسپل کارپوریشن کے جوائنٹ کمشنر سیّد ابو قاسم اور نزہت قریشی، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی ظہیر منظور کے علاوہ آر اینڈ بی، پی ایچ ای، کے پی ڈی سی ایل، ایس ایم سی، پولیس، ریونیو اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

غـــــزلیـــــں



☆ارون شرما
صاحبا بادی

اگر کوئی پڑوسی ہو تو دن آسان ہوتے ہیں
کہ مخلوق سماجی ہم سبھی انسان ہوتے ہیں

کہ تیرے کام میں محنت سمیہ لگ سکتا ہے زائد،
اکیلے دم پہ جینے میں کئی نقصان ہوتے ہیں

پڑوسی سے وہ ساماں مانگ لیتے ہیں ضرورت پر،
کہ ہر گھر میں کہاں پورے سبھی سامان ہوتے ہیں

کہ تب مسلم پڑوسی بھیج دیتے ہیں انہیں میٹھا،
یہاں جب ہندوؤں کے گنگا میں اشنان ہوتے ہیں

پڑوسی کے یہاں اکثر انہیں میں بھیج دیتا ہوں،
میرے چھوٹے سے گھر میں جب کئی مہمان ہوتے ہیں

یہ کمرے کو سجاتے ہیں غباروں کو پھلاتے ہیں،
کہ منے کے جنم دن کی پڑوسی جان ہوتے ہیں۔

دوائیں بھی بتاتے ہیں دوائیں لے بھی آتے ہیں،
کہ بیماری میں ہمسائے ارون وردان ہوتے ہیں

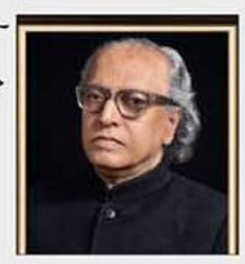

حضرت رشید احمد رشیدؔ
مرحوم

سادگی نے بھی کئی حسن کے پیکر بدلے
صبح روپوش ہوئی ، شام کے منظر بدلے

چند گذرے ہوئے لمحوں نے لیا یادکا روپ
اشک آنکھوں سے گرے، ضبط کے تیور بدلے

صرف کلیوں کو ہنساتی ہے نسیمِ سحری
تم گذر جاؤ تو کانٹوں کا مقدر بدلے

آخرش دارورسن ہی نے گلے لپٹایا
نہ ستم بدلے ، نہ اندازِ ستم گر بدلے

خونِ انصاف کے تاریک سویرے نے رشیدؔ
کتنے تابندہ اجالوں کے مقدر بدلے

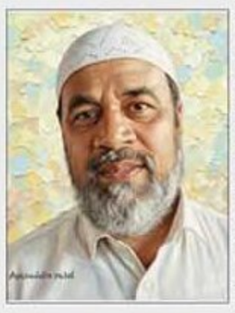

دکنی غزل

میرؔ بیدری،
بیدر، کرناٹک

ہودا ہنگا کرسکتوں میں
تے گو چھوٹا کرسکتوں میں

بولو نکو مے گو باتاں
اپنا دھندا کرسکتوں میں

تیری مہوبت میں مرجاتوں
تے کو اپنا کرسکتوں میں

میرے سفید چ کاماں ہیں پر
کالا دنگا کرسکتوں میں

لوگاں کو مالوم ہے یہ بات
خود سے دھوکا کرسکتوں میں

سکنے میں جاتوں روزانہ
کام بی اچھا کرسکتوں میں

میرے موں میں زبان ہے میری
تھوڑا جھگڑا کرسکتوں میں

جین زی بچہ دکن والا
تیری پروا کرسکتوں میں

کرنا ہے کس پو قبضہ میرؔ
اچھا قبضہ کرسکتوں میں

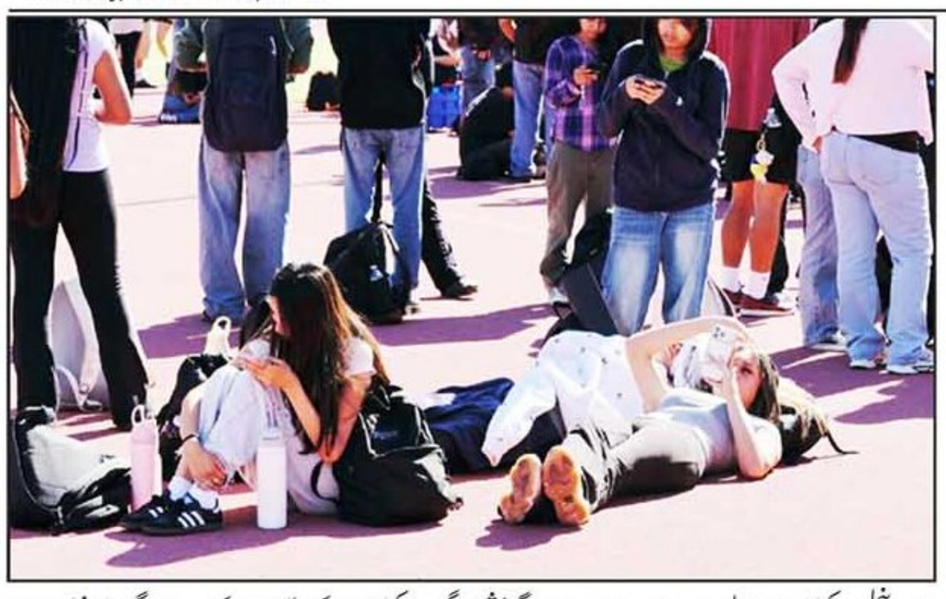

لاس اینجلس، کیلیفورنیا، یو ایس اے میں سالانہ ریاست گیر مشق 'گریٹ کیلیفورنیا شیک آؤٹ' کے دوران لوگوں کا انخلا۔ PSI

کہی کہانیوں کو دستاویز کرنے، انسانی عزم کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور جموں و کشمیر کے ادبی منظر نامے کو مالا مال کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

مہاجر آبی پرندے

کا سرمائی موسم اپنے لئے بہترین قرارگاہ لگ رہا ہے۔ مہمان پرندوں کے وہ اقسام جو شام ڈھلنے کے ساتھ ہی آبگاہوں میں بیٹھتے ہیں آس پاس کے علاقوں میں رہنے والوں کے لئے خوب نظارہ پیش کرتے ہیں اور لوگ جوش وخروش کے ساتھ انہیں دیکھنے کیلئے نکلتے ہیں۔ گو کہ جموں کشمیر میں آبی پرندوں کو شکار کرنے پر سرکاری پابندی عائد ہے لیکن اس کے باوجود پرندوں کیلئے شکاریوں کا خطرہ کم نہیں ہوا ہے۔ چونکہ یہ پرندے صبح اور شام کے وقت کافی کم اونچائی کی اڑان بھرتے ہیں اسلئے شکاریوں کے لئے انہیں شکار کرنا آسان بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین اور دوسرے ذی شعور لوگوں کو پرندوں کی سلامتی کے بارے میں خدشہ لاحق ہے۔

شالین کا برا کا زیرِ زمین

متعلقہ تکنیکی اقدامات شامل تھے۔ پرزنٹیشن میں اس بات کو اُجاگر کیا گیا کہ مرکزی زیرِ زمین آبی بورڈ سائنسی معلومات، تکنیکی رہنمائی اور ماہرین کی سفارشات فراہم کرکے یونین ٹیریٹری کی حکومت کو زیرِ زمین پانی کے وسائل کا جائزہ لینے، آبی تہوں کی خصوصیات کا تعین کرنے اور مستقبل کے لئے دیرپا آبی انتظام کی حکمت عملی وضع کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ دوران میٹنگ زیرِ زمین پانی کے انتظام سے متعلق مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا جبکہ سی جی ڈبلیو بی کے اُفسران نے زمینی پانی کے تحفظ اور اس کے دیرپا استعمال کے لئے تکنیکی سفارشات اور مناسب انتظامی اقدامات بھی پیش کئے۔ میٹنگ میں جی ڈبلیو آر اے۔ 2026 کے طریقہ کار اور تجرباتی فریم ورک، بین محکمہ جاتی ڈیٹا کے تبادلے اور نیشنل ایکو فرمیٹنگ اینڈ مینجمنٹ پروگرام (این اے کیو یو آئی ایم) کی عمل آوری پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ کمیٹی نے جموں و کشمیر کی 149 اسسمنٹ یونٹوں میں زیرِ زمین پانی کے متحرک وسائل کے مجوزہ جائزے کا بھی جائزہ لیا جس میں زمینی پانی کے ریچارج، اخراج اور متعلقہ آبی تحفظ کے ڈھانچے پر بروقت، درست اور قابلِ اعتماد ڈیٹا کی ضرورت پر زور دیا۔ کمیٹی کے اراکین نے اِس بات پر زور دیا کہ سی جی ڈبلیو بی کی سائنسی مہارت سے اِستفادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو مربوط انداز میں کام کرنا چاہیے تاکہ پورے یونین ٹیریٹری زیرِ زمین پانی کی دستیابی اور اِستعمال کا مستند اور قابلِ اعتماد جائزہ یقینی بنایا جا سکے۔ توقع ہے کہ اِس مشق سے زیرِ زمین پانی کے اِنتظام کی ترجیحات کی نشاندہی کرنے اور اس قیمتی وسائل کے تحفظ و دیرپا اِستعمال کے لئے شواہد پر مبنی اقدامات کی منصوبہ بندی میں ایک اہم سائنسی بنیاد فراہم ہوگی۔ میٹنگ میں سی جی ڈبلیو بی کی طرف سے انت ناگ، راجوری اور جموں اَربن ایگلومیریشن میں کئے گئے ایکوفیر مینجمنٹ سٹڈیز کے نتائج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ان سٹڈیز سے علاقے کے لئے مخصوص زمینی انتظامی چیلنجوں کی نشاندہی کرنے، تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور زیرِ زمین پانی کے دیرپا اِستعمال کے لئے بدنی حکمت عملی تیار کرنے کے لئے قابلِ قدر سائنسی معلومات پیش کرتے ہیں۔ ریجنل ڈائریکٹر سی جی ڈبلیو بی نے کمیٹی کے اراکین کی جانب سے اُٹھائے گئے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور یقین دِلایا کہ بورڈ جائزے اور انتظام کے پورے عمل کے دوران متعلقہ محکموں کو مسلسل تکنیکی مدد اور سائنسی مدد فراہم کرتا رہے گا تاکہ جموں و کشمیر کے طول و عرض میں اس عمل کو کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔

سات منشیات فروش

پر ہوئی۔ ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 90 گرام چرس برآمد کی گئی۔ اسی دوران پولیس پوسٹ سنگم کی ٹیم نے سنگم علاقے میں گشت کے دوران ساحل رشید شیخ ولد عبدالراشد شیخ، ساکن چرسو، اونتی پورہ کو گرفتار کیا۔ اس کے زیرِ استعمال بیگ سے 1.78 کلوگرام گانجا جیسا مادہ برآمد ہوا۔ مزید برآں، قومی شاہراہ 44 پر چکی واگنڈ کراسنگ کے نزدیک ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے عادل حسین شیخ ولد معراج الدین شیخ، ساکن شیخ پورہ، بجبہاڑہ کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس موجود سیاہ پولی تھین بیگ سے 6.6 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مادہ برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، تمام چھ ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ گاندربل پولیس نے پولیس اسٹیشن لار کے دائرہ اختیار میں کارروائی کرتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد کیا۔ تفصیلات کے مطابق، جاری حفاظتی اقدامات کے تحت پولیس اسٹیشن لار کی ایک ٹیم نے یانگورہ کراسنگ پر ناکہ قائم کرکے گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی۔ اس دوران مانسبل سے بارو سہ کی جانب سفر کرنے والے ایک شخص، جس کی شناخت نصیر احمد بیگ ولد علی محمد بیگ، ساکن وانگھی پورہ، سمبل کے طور پر ہوئی ہے، نے مبینہ طور پر پولیس پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ تاہم، چوکس پولیس اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس جیسا مشتبہ نشہ آور مادہ برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن لار میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید تفتیش شروع کردی ہے تاکہ برآمد شدہ ممنوعہ مادے کے ذرائع کا پتہ لگانے کے ساتھ ساتھ منشیات کی اسمگلنگ میں ممکنہ روابط کا بھی سراغ لگایا جا سکے۔ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف اس اجتماعی جدوجہد میں تعاون کریں تاکہ نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے اور معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں کو کامیاب بنایا جا سکے

ڈاکٹر فاروق کا بیان

ہتھیارات کا استعمال کرنا ملک اور قوم کے مفادات کے منافی ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ ملک کے اتحاد و یکجہتی کو بھی کمزور کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا سیکولر تشخص اور آئین ہمیشہ دنیا بھر میں ملک کی پہچان اور فخر کا باعث رہے ہیں، لیکن آج ان بنیادی اقدار کو شدید چیلنجز کا سامنا ہے۔ مذہبی بنیادوں پر نفرت اور امتیازی رویوں کو فروغ دینا، اقلیتوں میں خوف و ہراس پیدا کرنا اور ان کے آئینی حقوق کو پامال کرنا کسی بھی صورت میں قابلِ قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت کی پالیسیوں اور طرزِ عمل سے مسلمانوں سمیت دیگر اقلیتوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے، جو ملک کے سیکولر اور جمہوری کردار کیلئے باعثِ تشویش ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مذہبی مقامات کی بے حرمتی اور مسلمانوں کی عبادت گاہوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیوں پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی مقامات کا تقدس ہر حال میں برقرار رکھا جانا چاہئے۔ قانون کی حکمرانی کا تقاضا ہے کہ کسی بھی کارروائی میں آئینی ضمانتوں، قانونی طریقہ کار اور انصاف کے اصولوں کو نظرانداز نہ کیا جائے۔ طاقت کے استعمال یا یک طرفہ اقدامات کے ذریعے کسی مخصوص طبقے کو نشانہ بنانا انصاف اور جمہوری اقدار کے سراسر منافی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زور دیا کہ ملک کی سالمیت، آزادی، اتحاد اور تعمیر و ترقی کیلئے آئین کی بالادستی، سیکولر اقدار کا تحفظ، قانون کی حکمرانی اور تمام مذاہب و طبقات کے ساتھ یکساں سلوک ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت اسی وقت مضبوط ہوسکتی ہے جب ہر شہری کے حقوق کا احترام ہو، اختلافِ رائے کو برداشت کیا جائے اور کسی کو بھی مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر خوف و ہراس یا ناانصافی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سبکدوش پولیس افسران

نہوں نے مشکل ذمہ داریوں کی انجام دہی، عملیاتی سطح پر باہمی تال میل کو مضبوط بنانے اور ضلعی پولیس میں ٹیم ورک کے فروغ کے لیے ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ سینئر افسران نے اس بات پر زور دیا کہ نظم وضبط، دیانت داری، ٹیم ورک اور باہمی اعتماد مؤثر پولیسنگ کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے سبکدوش ہونے والے افسران کی ان اقدار کو برقرار رکھنے اور اپنی ذمہ داریاں پوری لگن کے ساتھ نبھانے پر بھی ستائش کی۔ اس موقع پر ساتھی اہلکاروں کو ایک ساتھ گزارے گئے وقت، پیشہ ورانہ کامیابیوں اور دورانِ ملازمت قائم ہونے والے باہمی احترام، دوستی اور رفاقت کے مضبوط رشتوں کو یاد کرنے کا موقع بھی ملا۔ تقریب کے دوران سینئر افسران نے سبکدوش ہونے والے افسران کو ان کی نئی ذمہ داریوں اور مستقبل کے لیے نیک تمنائیں پیش کیں اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی اسی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے۔ تقریب خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جو جموں و کشمیر پولیس کی پہچان باہمی رفاقت، احترام اور ادارہ جاتی یکجہتی کی عکاسی کرتی ہے۔

کشتواڑ عصمت دری

مڈل اسکول ماجھور میں تعینات ایک استاد عبداللطیف بھانڈے اور ایک میڈیکل شاپ کے مالک ہارون میر کو بھی نامزد کیا گیا ہے جن پر پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) چتر و کے احاطے سے غیر قانونی طور پر دکان چلانے کا الزام ہے۔ ہر ملزم کے خلاف درست الزامات استغاثہ کے لیے عدالت کے سامنے قائم کرنے کے لیے معاملات ہیں۔ تفتیش میں ان کی شمولیت خود سے جرم کو قائم نہیں کرتی ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق، رئیس احمد اور عابد حسین، دونوں ڈرائیوروں کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ ان کی حیثیت کو ان ملزمان سے ممتاز کیا جانا چاہیے جن کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔ پولیس کو معاملے کی رپورٹ کرنے میں ناکامی کے الزامات سے متعلق کارروائی میں دو ڈاکٹروں سمیت تین ملزمان کو مبینہ طور پر ضمانت دی گئی تھی۔ منظور احمد بوہل کو بھی ضمانتی مچلکے جمع کرانے کے بعد اسی طرح کے الزامات پر ضمانت ملنے کی اطلاع ہے۔ پرنسپل سیشن کورٹ، کشتواڑ نے اس سے قبل اسٹاف نرس سونیکا پریہار، اسپتال کی صفائی کارکن زرینہ بیگم اور کمیونٹی لیڈر پریم بخش بوہل کی باقاعدہ ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔ استغاثہ نے الزامات کی سنگینی، ملزمان کے مبینہ کردار اور ممکنہ گواہوں کو ڈرانے یا شواہد میں مداخلت سے متعلق خدشات کا حوالہ دیا تھا۔

میاں الطاف کی 'زیتون'

موضوعات، ادبی جہتوں، بقا، تنہائی اور انسانی تجربات کی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی۔ مصنفہ ناہیدہ مشتاق نے کتاب کے پس منظر، اپنی تخلیقی سفر اور ناول لکھنے کے تجربے کا ذکر کیا۔ انہوں نے فکشن کے ذریعے قبائلی خواتین کے حالات اور جدوجہد کو اجاگر کرنے کے اپنے عزم کو شرکاء کے ساتھ پیش کیا۔ مصنف کے والد مشتاق بجاڑ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرے میں بے شمار ان کہے قصے موجود ہیں جنہیں ادب کا حصہ بننا چاہئے۔ انہوں نے اپنی بیٹی کی محنت کو سراہتے ہوئے اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ان کی بیٹی کو اپنے فن کے اظہار کا موقع فراہم کیا۔ تقریب میں ادبی، ثقافتی اور فکری حلقوں کی معروف شخصیات کے علاوہ بڑی تعداد میں شعراء []، دانشور اور ادبی ذوق رکھنے والے افراد نے شرکت کی، جن میں پروفیسر ناصر مرزا، منشا خاکی، منجے سراف، رفیع احمد کھاری، عبدالسلام کوثری اور ایڈوکیٹ ارشد احمد شامل ہیں۔ ناول ''زیتون'' کا اجراء نہ صرف ابھرتی ہوئی مصنفہ کے لیے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا بلکہ اس نے قبائلی برادریوں سے ابھرنے والی تخلیقی آوازوں کی حوصلہ افزائی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ یہ ناول اَن باقاعدگی سے میدانی دورے کریں، مقامی لوگوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پولیس کی خدمات ہر شہری تک پہنچیں۔ انہوں نے ڈیجیٹل ریکارڈ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنے، ٹیکنالوجی کے ذریعے عوامی خدمات کی فراہمی تیز کرنے اور بیٹ افسران کی کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ان کے مطابق، پولیسنگ میں عوامی شرکت اور جدید ذرائع کا استعمال اعتماد سازی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ آئی جی پی نے کہا کہ پولیس اسٹیشن پولیس اور عوام کے درمیان رابطے کا بنیادی مرکز ہے، اس لیے اسے قابل رسائی، جواب دہ اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہونا چاہیے۔

سکینہ ایتو بانہال میں

کہا کہ تشخیصی سہولیت کی تنصیب کے لئے ٹینڈر نگ کا عمل تیز کیا جا رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ رام سو کے ہسپتال اور دیگر ہسپتالوں کا قیام، کارکردگی اور اپ گریڈیشن نیشنل ہائی وے 44 کے ساتھ ٹراما ہسپتال، عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہیں تاکہ اسے مناسب طبی و جراحی عملے سے لیس ایک مکمل فعال ایمرجنسی ہیلتھ سینٹر بنایا جا سکے۔ مجوزہ 'گولڈن آور' کے نازک وقت میں بروقت علاج فراہم کرنا ہے۔ اُنہوں نے دور دراز علاقوں میں طبی عملے کی کمی کو دور کرنے کے لئے یقین دہانی کی کہ 400 میڈیکل اُفسران کے نئے منظور شدہ پینل سے تعیناتیاں کرتے وقت دور افتادہ صحت اداروں اور ڈسپنسریوں کو ترجیح دی جائے گی۔ اِس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے بلاک بانہال کی 10 نئی تعینات شدہ آنگن واڑی ورکروں کو تقرری کے احکامات بھی سونپے جو خواتین اور بچوں کے لئے نچلی سطح کی خدمات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بعد میں اُنہوں نے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بانہال کا دورہ کیا اور اس کے ایمرجنسی یونٹ، اِن پیشنٹ وارڈوں، ڈائلیسس سینٹر اور تشخیصی سہولیات کا معائینہ کیا۔ اُنہوں نے داخل مریضوں سے بات چیت کی، ان کے علاج اور مفت ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا اور صحت کی مختلف خدمات کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے ہسپتال انتظامیہ کو چوبیس گھنٹے طبی رسپانس، ضروری ادویات کی مناسب دستیابی اور مریضوں کے لئے صحت نگہداشت کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے گزشتہ دو برسوں میں حکومت کی کامیابیوں کو اُجاگر کیا جن میں سرکاری تعلیمی وطبی اداروں کو مضبوط بنانے، اہم ترقیاتی ترجیحات پر توجہ د

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۱۸ اکتوبر ۲۰۲۶ء ☆ اتوار ☆ صفحہ ۵ ☆

آیت قرآن

۔۔۔اللہ نے ایمان دار مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور عمدہ مکانوں اور ہمیشگی کے باغوں میں اور اللہ کی رضا ان سب سے بڑی ہے یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔(سورۃ التّوبۃ) :(72)

اللہ کی قدرت: زبان دل کی ترجمان ہے

اللہ تعالیٰ نے ہم کو زبان جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ جہاں مختلف چیزوں کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے وہیں یہ دل کی ترجمانی کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے، جب دل میں کوئی بات آتی ہے، تو دماغ اس پر غور وفکر کر کے الفاظ وکلمات جمع کرتا ہے۔ پھر وہ الفاظ وکلمات خود کار مشین کی طرح زبان سے نکلنے لگتے ہیں، گویا کہ سننے والے کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کے دل و دماغ اور زبان میں کیسی صلاحیت پیدا کی، بے شک یہ اللہ ہی کی کاریگری ہے۔

ایک فرض کے بارے میں: رکوع وسجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین چوری کرنے والا شخص وہ ہے، جو نماز میں سے بھی چوری کرلے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا؟ فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہیں کرتا ہے''۔[ابن خزیمہ:643، عن ابی قتادہؓ]

ایک سنت کے بارے میں: سونے کے آداب

رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے داہنے ہاتھ کو داہنے گال کے نیچے رکھ کر سوتے پھر تین بار یہ دعا پڑھتے: ﴿اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ﴾۔[ابوداؤد:5045، عن حفصہؓ]

خون کا عطیہ!

خون ان قیمتی نعمتوں میں سے ایک ہے جو انسان ایک دوسرے کو دے سکتے ہیں۔ طبی ہنگامی حالات، سڑک حادثات، بڑے آپریشنز، زچگی کے دوران پیچیدگیوں اور بعض سنگین بیماریوں کے علاج میں عطیہ کیا گیا خون زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ اس کے باوجود بہت سے لوگ خوف، غلط فہمیوں یا معلومات کی کمی کی وجہ سے خون کا عطیہ دینے سے ہچکچاتے ہیں نیکی کا ایک عظیم عمل جو زندگیاں بچا سکتا ہے اس کے باوجود بہت سے لوگ خوف، غلط فہمیوں یا معلومات کی کمی کی وجہ سے خون کا عطیہ دینے سے ہچکچاتے ہیں۔ خون کا عطیہ محض ایک طبی عمل نہیں، بلکہ انسانیت، ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کی ایک بہترین مثال ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ نیکی کرنے کیلئے ہمیشہ دولت، اثر ورسوخ یا غیر معمولی صلاحیتوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی کسی دوسرے انسان کی زندگی بچانے میں مدد کرنا ہی ہماری سب سے بڑی خدمت بن جاتا ہے۔ اسپتالوں میں ایسے مریضوں کے لئے خون کی محفوظ اور مسلسل فراہمی ضروری ہوتی ہے جنہیں خون کی منتقلی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ معمول کے طبی استعمال کے لئے خون مصنوعی طور پر تیار نہیں کیا جاسکتا، اس لئے رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد خون کی مناسب فراہمی برقرار رکھنے میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ خون کے ایک عطیے سے ایک سے زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، کیونکہ خون کے مختلف اجزا، مثلاً سرخ خلیات، پلازما اور پلیٹ لیٹس، الگ کر کے طبی ضرورت کے مطابق استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ کسی مریض اور اس کے خاندان کیلئے ضرورت کے وقت موزوں خون دستیاب ہونا زندگی کے مشکل ترین لمحات میں امید اور سکون کا باعث بن سکتا ہے۔ خون کے ہر عطیے کے پیچھے امید کی ایک کہانی ہوتی ہے۔ یہ کسی زیرِ علاج بچے، زچگی کی پیچیدگیوں کا سامنا کرنے والی ماں، حادثے میں زخمی ہونے والے شخص یا بڑے آپریشن سے گزرنے والے مریض کے کام آسکتا ہے۔ عطیہ دینے والے اور خون حاصل کرنے والے کی کبھی ملاقات بھی نہیں ہوتی، لیکن ان دونوں کے درمیان انسانیت کا ایک مضبوط رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ خون کے عطیے کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسانی زندگیاں بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ رضا کارانہ خدمت کے جذبے کو بھی مضبوط کرتا ہے اور لوگوں کو اپنی ضروریات سے آگے بڑھ کر دوسروں کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیتا ہے۔ صحت مند اور طبی طور پر اہل افراد مناسب طبی جانچ اور تربیت یافتہ عملے کی نگرانی میں عموماً محفوظ طریقے سے خون عطیہ کر سکتے ہیں۔ عطیہ دینے سے پہلے طبی عملہ عطیہ دہندہ کی صحت اور اہلیت کا جائزہ لیتا ہے۔ خون دینے کے بعد آرام کرنا، ہلکی پھلکی غذا یا مشروبات لینا اور طبی عملے کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ تاہم، خون کے عطیے کے فوائد بیان کرتے وقت غیر ثابت شدہ طبی دعووں سے گریز کرنا چاہیے۔ خون کا عطیہ بنیادی طور پر انسانیت کی خدمت ہے، نہ کہ کسی بیماری کا علاج یا صحت بہتر ہونے کی ضمانت۔ ہر شخص کو اپنی طبی اہلیت کے مطابق ہی خون عطیہ کرنا چاہیے، اور کسی پر اس کے لیے دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے۔ خوف اور غلط معلومات رضا کارانہ خون کے عطیے کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ بعض لوگوں کو خدشہ ہوتا ہے کہ خون دینے سے ان کا جسم مستقل طور پر کمزور ہو جائے گا، جبکہ کچھ افراد سمجھتے ہیں کہ خون کا عطیہ ہر شخص کے لیے غیر محفوظ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ طبی طور پر اہل افراد منظور شدہ بلڈ سینٹرز میں مناسب طبی نگرانی کے تحت عموماً محفوظ طریقے سے خون عطیہ کر سکتے ہیں۔ خون کی مقدار، دو عطیوں کے درمیان وقفہ اور عطیہ دہندہ کی اہلیت کا تعین طبی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ جو افراد بیمار ہوں یا اپنی اہلیت کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہوں، انہیں مستند طبی ماہرین سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اسکول، کالج، سماجی تنظیمیں، طبی ادارے اور ذرائع ابلاغ اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آگاہی پروگراموں کے ذریعے لوگوں کو درست معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں تاکہ وہ خوف کے بجائے علم اور ہچکچاہٹ کے بجائے سمجھ بوجھ کے ساتھ اس نیک عمل میں حصہ لیں۔ خون کا عطیہ ہمارے معاشرتی خدمت کے جذبے کا مستقل حصہ بننا چاہیے۔ نوجوان آگاہی پھیلا کر، ذمہ دارانہ گفتگو کو فروغ دے کر اور مجاز اداروں کی خون عطیہ مہمات کی حمایت کر کے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سماجی رہنما، اساتذہ، سماجی کارکنان اور مقامی تنظیمیں بھی رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کے خواہش مند اور اہل افراد کو مستند بلڈ سروسز سے متعلق معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ دیہی اور دور دراز علاقوں میں اس حوالے سے آگاہی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ ہنگامی حالات میں خاندانوں کو مناسب خون تلاش کرنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ ذمہ دارانہ سماجی رابطے اور مستند معلومات لوگوں کو سرکاری یا تسلیم شدہ بلڈ سروسز اور ہنگامی انتظامات تک پہنچنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی ضروری ہے کہ خون کا عطیہ ہمیشہ رضا کارانہ، راز داری کے اصولوں کے مطابق اور طبی نگرانی میں ہونا چاہیے۔ کسی ایسے شخص پر دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے جو طبی وجوہات کی بنا پر خون عطیہ نہیں کرسکتا۔ ہم اکثر معاشرے کی خدمت کے لئے مختلف طریقے تلاش کرتے ہیں۔ ہم مالی عطیات دیتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، تعلیم کو فروغ دیتے ہیں اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ خون کا عطیہ بھی اسی جذبے کا ایک مؤثر اظہار ہے، کیونکہ اس کے ذریعے ہم کسی دوسرے انسان کی زندگی کے لئے ایک قیمتی تعاون پیش کرتے ہیں۔ ایک صحت مند اور طبی طور پر اہل عطیہ دہندہ کسی مریض کو علاج جاری رکھنے، صحت یاب ہونے اور اپنے پیاروں کے ساتھ مزید وقت گزارنے کا موقع فراہم کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ اس نیکی کی اہمیت کو صرف پیسوں یا تعریف کے پیمانے سے نہیں ناپا جاسکتا۔ ہم ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں لوگ رضا کارانہ خون کے عطیے کی اہمیت کو سمجھیں اور طبی طور پر اہل ہونے کی صورت میں اپنی خوشی اور رضامندی سے اس خدمت کے لئے آگے آئیں۔ ہمیں ہمدردی کو فروغ دینا، سائنسی معلومات پھیلانا اور محفوظ ومجاز خون عطیہ خدمات کی حمایت کرنا چاہیے۔ خون کا عطیہ ایک عظیم انسانی عمل ہے جو انسانیت کی بہترین اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم نہ صرف اپنی بھلائی کے ذمہ دار ہیں، بلکہ مشکل وقت میں دوسروں کی مدد کرنا بھی ہماری اخلاقی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ نیکی کا ایک چھوٹا سا عمل کسی ایسے خاندان کے لئے بہت بڑا سہارا بن سکتا ہے جو طبی بحران کا سامنا کر رہا ہو۔ طبی طور پر اہل ہونے کی صورت میں خون عطیہ کریں۔ دوسروں پر دباؤ ڈالنے کے بجائے آگاہی کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ امید کا تحفہ دیں اور انسانیت کے جذبے کو ہر قطرے کے ساتھ زندہ رکھیں۔ ہمیں اس لحاظ سے وادی پر فخر ہے کہ جب بھی کسی مریض کو خون کی ضرورت پڑتی ہے لوگ بلا کسی ہچکچاہٹ کا خون عطیہ کے طور دیکر مریض کی جان بچانے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔

جموں وکشمیر وقف بورڈ: کیا سیاسی اثر ورسوخ نے اصل مقصد کو پسِ پشت ڈال دیا ہے؟



☆ از: احمد ایاز
ahmadayaz08@gmail.com

جموں وکشمیر وقف بورڈ محض مذہبی املاک کی دیکھ بھال کرنے والا ادارہ نہیں، بلکہ ایک ایسی امانت کا نگراں ہے جس کا تعلق مذہبی ورثے، اجتماعی فلاح اور عوامی اعتماد سے ہے۔ مساجد، خانقاہوں، زیارت گاہوں اور دیگر وقف املاک کا تحفظ، ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کا دُرست استعمال اور ان کے فوائد کو متعلقہ مقاصد تک پہنچانا اس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اس اعتبار سے بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ صرف تعمیر و تزئین یا انتظامی سرگرمیوں کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اس امر سے لیا جانا چاہیے کہ وہ وقف کی اصل رُوح اور عوامی مفاد کے ساتھ کس حد تک وفادار ہے۔ یہی پس منظر ایک اہم سوال کو جنم دیتا ہے: کیا جموں وکشمیر میں مختلف سیاسی ادوار کے دوران سیاسی اثر ورسوخ نے وقف ادارے کے بنیادی مقاصد کو متاثر کیا ہے؟ یہ سوال کسی ایک چیئرپرسن، حکومت یا سیاسی جماعت تک محدود نہیں۔ اس کا تعلق وقف انتظامیہ کی مجموعی تاریخ، اس کے سیاسی اقتدار سے تعلق اور اس نظام سے ہے جس کے تحت مذہبی وفلاحی املاک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس بحث کو شخصیات کے بجائے ادارہ جاتی کارکردگی، شفافیت اور جواب دہی کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حالیہ دنوں میں جمعہ کے خطبات کے لیے مشترکہ موضوعات تجویز کرنے کے معاملے نے اس بحث کو ایک نئی جہت دی ہے۔ تاہم، وقف بورڈ کے کردار اور اس کی ترجیحات کا جائزہ کسی ایک تنازعے تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اصل توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ ادارہ اپنی قانونی، مالی اور سماجی ذمہ داریاں کس حد تک پوری کر رہا ہے۔ **ایک عوامی کوشش سے قانونی ادارے تک:** جموں وکشمیر میں مذہبی اوقاف کے منظم انتظام کی تاریخ 1940ء سے جڑی ہوئی ہے، جب مذہبی املاک کو اجتماعی نظم کے تحت لانے کی کوششیں شروع ہوئیں۔ وقف بورڈ کی سرکاری تاریخی تفصیلات کے مطابق، اس زمانے میں بعض اہم مذہبی مقامات سرکاری تحویل میں تھے اور ان کے استعمال سے متعلق ایسے مسائل موجود تھے جنہوں نے مسلم برادری میں تشویش پیدا کی۔ اس پس منظر میں ادارۂ اوقاف اسلامیہ قائم کیا گیا، جس کا مقصد مساجد، زیارت گاہوں اور دیگر مذہبی املاک کو منظم انداز میں محفوظ کرنا اور ان کی دیکھ بھال کے لیے اجتماعی نظام قائم کرنا تھا۔ 1973ء میں حضرت بل میں منعقدہ اجتماع کے فیصلے کے بعد یہ انتظام آل جموں وکشمیر مسلم اوقاف ٹرسٹ کی صورت میں آگے بڑھا۔ ٹرسٹ سے توقع تھی کہ وہ مذہبی املاک کے انتظام کے ساتھ فلاحی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے گا۔ ستمبر 2003ء میں مخصوص اوقاف اور وقف املاک کے لیے نیا قانونی انتظام متعارف کرایا گیا، جس کے بعد جنوری 2004ء میں متعلقہ قانون سازی کے ذریعے جموں وکشمیر بورڈ برائے مخصوص اوقاف اور وقف املاک قائم ہوا۔ اس طرح مخصوص املاک کا انتظام سابقہ ٹرسٹ سے ایک قانونی بورڈ کو منتقل ہوگیا۔ اگست 2019ء کے آئینی و انتظامی اقدامات اور جموں وکشمیر کی تنظیمِ نو کے بعد متعلقہ مرکزی وقف قانون 31 اکتوبر 2019ء سے یہاں نافذ ہوا، جبکہ موجودہ جموں وکشمیر وقف بورڈ فروری 2022ء میں تشکیل دیا گیا۔ ان تبدیلیوں نے وقف انتظامیہ کی قانونی اور ادارہ جاتی ساخت کو مختلف ادوار میں نئی شکل دی، لیکن اس کی بنیادی ذمہ داری وہی رہی: وقف املاک کا تحفظ، ان کا منصفانہ انتظام اور ان سے حاصل ہونے والے وسائل کو مقررہ مقاصد کے لیے استعمال کرنا۔ اسی اصول کو ہر دور کی کارکردگی جانچنے کی بنیاد بنایا جانا چاہیے۔

سیاسی اثر ورسوخ: ایک پرانا سوال: کشمیر میں وقف انتظامیہ اور سیاسی اقتدار کے تعلق پر مختلف ادوار میں سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ تاریخی رپورٹنگ میں اوقاف ٹرسٹ پر نیشنل کانفرنس کی قیادت کے اثر ورسوخ اور 2003-04ء میں پی ڈی پی۔ کانگریس مخلوط حکومت کے دور میں قانونی بورڈ کی تشکیل کے پس منظر پر بھی بحث کی گئی ہے۔ سال 2022ء میں 'اسکرول' پر شائع ہونے والی ایک تحقیقاتی رپورٹ نے وقف انتظامیہ کے گرد سیاسی اثر ورسوخ، بدانتظامی کے الزامات، جائیدادوں کے کرایوں اور مالی شفافیت سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا۔ رپورٹ میں یہ خدشات بھی سامنے آئے کہ سیاسی مداخلت املاک کے انتظام اور ان سے آمدنی حاصل کرنے کے معاملات کو پیچیدہ بنا سکتی ہے۔ تاہم، ان رپورٹوں اور الزامات کو کسی فرد یا حکومت کے خلاف حتمی ثبوت سمجھنا درست نہیں۔ ان کی اہمیت اس امر میں ہے کہ یہ وقف انتظامیہ کے نظام میں شفافیت اور ادارہ جاتی خودمختاری کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ جب کسی ادارے کے پاس قیمتی زمینیں، دکانیں، عمارتیں اور آمدنی پیدا کرنے والی املاک ہوں تو تقرریوں، لیز، ٹھیکوں اور مالی فیصلوں میں غیر جانب داری بنیادی اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔ اگر ان معاملات میں سیاسی تعلقات یا ذاتی مفادات اثر انداز ہونے لگیں تو عوامی اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ اس کا حل محض سیاسی الزامات لگانا نہیں، بلکہ ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں فیصلوں کی وجوہات ریکارڈ پر ہوں، مالی معاملات کی جانچ ممکن ہو اور کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں ذمہ داری واضح طور پر طے کی جاسکے۔ **وقف املاک: ملکیت نہیں، امانت:** وقف انتظامیہ کے تمام معاملات کی بنیاد ایک بنیادی اصول پر ہونی چاہیے: وقف املاک کسی چیئرپرسن، بورڈ کے رکن یا حکومت کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتیں۔ یہ مخصوص مذہبی، خیراتی اور دیگر قانونی طور پر تسلیم شدہ مقاصد کیلئے وقف کی جاتی ہیں، جبکہ ان کے منتظمین ان مقاصد کی تکمیل کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ کسی عہدے پر فائز ہونے سے کسی شخص کو ان املاک کے بارے میں غیر محدود اختیار حاصل نہیں ہوجاتا۔ ہر فیصلہ متعلقہ قانون، وقف کی شرائط اور ادارے کی ذمہ داریوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ اسی طرح، ان املاک سے حاصل ہونے والی آمدنی کا حساب رکھنا اور اسے مجاز مقاصد کے لیے استعمال کرنا ناگزیر ہے۔ **عوام کو یہ جاننے کا حق حاصل ہے کہ وقف جائیدادوں کی دیکھ بھال کیسے ہوتی ہے، کرایوں کا تعین کن اُصولوں کے تحت کیا جاتا ہے، بقایاجات کی وصولی کے لیے کیا اقدامات کیے جاتے ہیں اور ناجائز قبضوں کے خلاف کس حد تک کارروائی ہوتی ہے۔ ان سوالات کا واضح جواب ہی یہ ثابت کرسکتا ہے کہ ادارہ اپنی امانت کی حفاظت میں سنجیدہ ہے۔**

مالی شفافیت ہی اعتماد کی بنیاد ہے: وقف بورڈ کی کارکردگی کا ایک اہم پیمانہ اس کا مالی اور املاک سے متعلق انتظام ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ تمام جائیدادوں، لیز، کرایوں، آمدنی، اخراجات، واجبات اور فلاحی سرگرمیوں کا درست اور تازہ ریکارڈ رکھا جائے۔ متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق آڈٹ کرایا جائے اور اس میں سامنے آنے والی خامیوں کو دُور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ بورڈ کی سالانہ رپورٹ عوام کے لیے قابلِ رسائی ہونی چاہیے۔ اس میں املاک کی نوعیت، حاصل ہونے والی آمدنی، بقایاجات، ناجائز قبضوں کے مقدمات، اہم اخراجات اور فلاحی منصوبوں کی تفصیلات شامل کی جاسکتی ہیں۔ قانونی رازداری اور سلامتی سے متعلق پابندیوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ایسی معلومات کی فراہمی عوامی اعتماد کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ اگر کسی جائیداد پر غیر مجاز قبضہ ہو تو قانونی طریقہ کار کے مطابق کارروائی کی جائے۔ لیز کی شرائط شفاف ہوں اور جہاں ناقص انتظام یا غیر مجاز رعایتوں کے باعث مالی نقصان کا خدشہ ہو، وہاں حقائق کی جانچ کر کے ذمہ داری طے کی جائے۔ اِسی طرح، بورڈ کی کامیابی صرف اس کی آمدنی کے حجم سے نہیں ناپی جانی چاہیے، بلکہ یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ اس آمدنی سے تعلیم، صحت، ضرورت مند افراد، مذہبی اداروں اور دیگر مجاز فلاحی سرگرمیوں کو کتنا فائدہ پہنچا۔ کسی مزار کی تزئین وآرائش یا کسی نئے منصوبے کا افتتاح اہم ہوسکتا ہے، لیکن ادارے کی مجموعی کارکردگی کا فیصلہ اس کے مالی نظم، اثاثوں کے تحفظ اور عوامی فائدے کو سامنے رکھ کر ہی کیا جا سکتا ہے۔ **جمعہ کے خطبات کا معاملہ اور مذہبی خودمختاری:** جمعہ کے خطبات کے لیے مشترکہ موضوعات تجویز کرنے کی حالیہ بحث نے وقف بورڈ کے انتظامی اختیار اور مذہبی خودمختاری کے درمیان حد بندی کا سوال اٹھایا ہے۔ 12 اور 13 اکتوبر 2026ء کی میڈیا رپورٹس کے مطابق، بورڈ میں علما، ائمہ اور خطبا پر مشتمل کمیٹی بنانے کی تجویز زیرِ بحث آئی تھی، جو مساجد اور زیارت گاہوں میں خطبات کے لیے مشترکہ موضوعات تجویز کرسکتی تھی۔ اس اقدام کے بیان کردہ مقاصد میں مذہبی آگاہی، اخلاقی اقدار، سماجی ہم آہنگی اور اجتماعی فلاح شامل تھے۔ اس تجویز پر متحدہ مجلسِ علما سمیت مذہبی اور سیاسی حلقوں نے تحفظات کا اظہار کیا۔ ناقدین نے سوال اٹھایا کہ کیا وقف املاک کے انتظام کی ذمہ داری رکھنے والے ادارے کو خطبات کے موضوعات کو یکساں بنانے کی کوشش کرنی چاہیے؟ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس معاملے پر اعتراضات ظاہر کیے۔ 13 اکتوبر کو چیئرپرسن کی جانب سے وضاحت کی گئی کہ خطبات کو لازمی طور پر یکساں بنانے کا کوئی حکم جاری نہیں ہوا اور ائمہ وخطبا اپنے موضوعات کے انتخاب میں آزاد ہیں۔ یہاں دو باتوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔ مذہبی علما کی رضا کارانہ مشاورت سے مشترکہ موضوعات تجویز کرنا ایک معاملہ ہے، جبکہ تمام مساجد کو کسی مخصوص مواد پر خطبہ دینے کا پابند بنانا بالکل مختلف صورتِ حال ہوگی۔ دونوں کو ایک ہی معنی میں پیش کرنے سے غیر ضروری غلط فہمیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ تعلیم، صحت، سماجی ذمہ داری اور فلاحی سرگرمیوں پر علما کا باہمی تعاون یقیناً مفید ہوسکتا ہے، لیکن ایسا تعاون مشاورت، اعتماد اور مذہبی روایت کے احترام سے آگے بڑھنا چاہیے۔ وقف بورڈ کی بنیادی ذمہ داری املاک کا تحفظ اور ان کا قانونی و مالی انتظام ہے؛ مذہبی معاملات سے متعلق کسی اقدام میں اختیارات کی حدود واضح ہونا اور متعلقہ علما سے بامعنی مشاورت کرنا ضروری ہے۔ اس واقعے سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ حساس معاملات میں واضح ابلاغ کس قدر اہم ہے۔ کسی تجویز کے مقصد، طریقۂ کار اور رضا کارانہ یا لازمی حیثیت کی بروقت وضاحت کی جائے تو تنازعات اور غلط فہمیوں کے امکانات کم ہوسکتے ہیں۔ **احتساب: حکومت اور عوام دونوں کی ذمہ داری:** وقف بورڈ کو جواب دہ بنانے میں حکومت کے ساتھ مذہبی علما، سماجی نمائندوں، سول سوسائٹی اور عام شہریوں کا بھی کردار ہے۔ تاہم، تنقید کا معیار ثبوت اور ذمہ داری ہونا چاہیے۔ بدعنوانی یا اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات متعلقہ دستاویزات اور قابلِ تصدیق معلومات کی بنیاد پر اٹھائے جائیں اور ضرورت کے مطابق مجاز حکام سے رجوع کیا جائے۔ دوسری طرف، حکام کو بھی جائز سوالات کو اِدارے یا مذہب کے خلاف مخالفت قرار دے کر نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ عوامی اور فلاحی مقاصد کے لیے قائم اداروں میں احتساب کمزوری نہیں، بلکہ اعتبار کی بنیاد ہوتا ہے۔ بورڈ کو شکایات کے اندراج اور ان کے ازالے کا مؤثر نظام قائم کرنا چاہیے۔ جائیدادوں، کرایوں، ناجائز قبضوں اور انتظامی معاملات سے متعلق شکایات پر بروقت کارروائی ہو، نتائج کا ریکارڈ رکھا جائے اور ثابت شدہ بے ضابطگیوں کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے۔ **شخصیات نہیں، نظام کی اصلاح ضروری ہے:** وقف بورڈ کے مسائل کا حل صرف ایک چیئرپرسن کی جگہ دوسرے کو مقرر کرنے یا ایک سیاسی جماعت سے دوسری کو اختیار منتقل کرنے میں نہیں۔ اگر انتظامی ڈھانچا سیاسی سرپرستی، غیر شفاف فیصلوں اور غیر ضروری صوابدید کے لیے گنجائش رکھتا ہو تو مسائل دوبارہ جنم لے سکتے ہیں۔ اس لیے اصلاحات کا مرکز شخصیات کے بجائے نظام ہونا چاہیے۔ تقرریوں کے واضح معیار، مالیاتی آڈٹ، تازہ جائیداد ریکارڈ، شفاف لیز، عوامی سالانہ رپورٹس اور مؤثر نگرانی سیاسی مداخلت کے امکانات کم کرسکتے ہیں۔ فیصلوں کی ذمہ داری واضح ہو اور شکایات ونظر ثانی کے لیے مناسب راستے موجود ہوں۔ بورڈ کو فلاحی مقاصد کے لیے قابلِ پیمائش اہداف بھی مقرر کرنے چاہئیں، تاکہ عوام یہ جان سکیں کہ کتنے وسائل کہاں خرچ ہوئے، کون سے منصوبے مکمل ہوئے اور کن شعبوں میں بہتری کی ضرورت باقی ہے۔ اس طرح کارکردگی کا جائزہ سیاسی بیانات کے بجائے دستاویزی شواہد کی بنیاد پر لیا جاسکے گا۔ **اصل مقصد کی طرف واپسی:** جموں وکشمیر میں وقف انتظامیہ کا تاریخی سفر مختلف سیاسی حالات اور قانونی تبدیلیوں سے گزرا ہے۔ اس تاریخ کا غیر جانب دارانہ جائزہ لینا ضروری ہے، نہ ماضی کو بلا تنقید مثالی قرار دیا جائے اور نہ ہر تبدیلی کو نقصان دہ سمجھا جائے۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ادارہ آج اپنے مقاصد کی تکمیل کس حد تک کر رہا ہے۔ وقف بورڈ کی ساکھ اس کے قانونی اختیار سے زیادہ اس طریقہ کار پر منحصر ہے جس کے ذریعے وہ اس اختیار کو استعمال کرتا ہے۔ شفافیت، انصاف، مالی نظم، مذہبی خودمختاری کا احترام اور قابلِ پیمائش نتائج ہی عوامی اعتماد کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ جموں وکشمیر کے عوام ایسے وقف ادارے کے مستحق ہیں جو کسی سیاسی جماعت کا آلہ کار نہ بنے، بلکہ مذہبی املاک کی حفاظت کرے، اپنی آمدنی کا حساب دے اور وسائل کو ان مقاصد کے لیے استعمال کرے جن کے لیے وہ وقف کیے گئے ہیں۔ لہٰذا، بنیادی سوال یہ نہیں کہ وقف بورڈ پر کس سیاسی جماعت کا اثر ورسوخ ہے، بلکہ یہ ہے کہ آیا ادارہ اپنے اصل مقصد کی تکمیل کے لیے کافی حد تک خودمختار، شفاف اور جواب دہ ہے۔ اگر مختلف ادوار میں سیاسی اثر ورسوخ نے اس مقصد کو متاثر کیا ہے تو اس کا حل الزام تراشی نہیں، بلکہ شواہد پر مبنی احتساب اور دیرپا ادارہ جاتی اصلاحات ہیں۔ بورڈ کی کارکردگی کا فیصلہ اس کے عملی ریکارڈ اور عوام کو پہنچنے والے فائدے کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ وقف ایک امانت ہے۔ اس کے منتظمین کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا اختیار عارضی، ذمہ داریاں بڑی اور ان کے زیرِ انتظام املاک ایسے مقاصد کے لیے وقف ہیں جو کسی فرد، حکومت یا سیاسی جماعت سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

سعودی عرب پر حوثی حملے؟

یمن کے ایران سے منسلک انصار اللہ، جو ملک کے بیشتر حصے پر قابض ہیں، نے حالیہ ہفتوں میں اپنی بڑھتی ہوئی فوجی صلاحیتوں کو ظاہر کیا ہے، سینکڑوں میل دور سعودی عرب کے مرکزی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بار بار حملہ کیا ہے اور ایک اہم شپنگ چوکی کے قریب یمن کے اندر کے علاقے پر قبضہ کیا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران مختلف اوقات میں، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل نے انصار اللہ، جنہیں حوثیوں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر سزا دینے والے فضائی حملے کئے ہیں، تاکہ وہ مزید مضبوط ہوتے دیکھ سکیں۔ سعودیوں نے تازہ ترین حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے امریکی اسلحہ سے جدوجہد کی ہے، ایک سینئر سعودی سفارت کار نے صحافیوں کو بتایا کہ ایران کشیدگی میں اضافے کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے اور گرمیوں کے دوران یمنی جنگجوؤں نے مذاکرات کی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا۔ انصار اللہ ایک بڑے اور پہاڑی علاقے میں کام کرتا ہے جہاں وہ جنگجوؤں اور فوجی انفراسٹرکچر کو منتشر کرسکتا ہے جبکہ تیل کی اہم تنصیبات اور اہم تجارتی راستوں کو خطرہ لاحق ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر ماہرین کے مطابق، ایران اور لبنان اور عراق میں اس کے اتحادی ماہرین، تربیت اور جدید ترین ہتھیار فراہم کرتے ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ میں پتا چلا ہے کہ انصار اللہ نے چینی سپلائرز سے پرزے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے جو تقریباً 1,200 میل (2,000 کلومیٹر) کی رینج کے ساتھ درست رہنمائی والے بیلسٹک میزائل بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں انصار اللہ کے پاس پہلے سے ہی بیلسٹک میزائلوں، کروز میزائلوں اور ڈرونز کی ایک وسیع رینج موجود ہے۔ بہت سے ایرانی ماڈلز سے ملتے جلتے ہیں۔ جو تمام خلیجی ریاستوں کے ساتھ ساتھ اسرائیل تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس نے بحیرہ احمر میں جہازوں کو نشانہ بنانے کے لئے جدید ترین اینٹی شپ میزائل اور بحری ڈرون بھی استعمال کیے ہیں، جس سے تجارتی راستے کو خطرہ لاحق ہے۔ ایران یمن کو مسلح کرنے سے انکار کرتا ہے جو کہ اقوام متحدہ کی پابندیوں کی خلاف ورزی ہوگی۔ یمن جانے والی متعدد کھیپوں سے اسمگل شدہ ایرانی ہتھیار اور پرزے پکڑے گئے ہیں، حوثی نسبتاً سستے ڈرون اور میزائل استعمال کر سکتے ہیں تاکہ سعودی عرب میں سرحد کے بالکل پار تیل اور دیگر انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا جاسکے اور ساتھ ہی ساحل سے دور ٹینکرز بھی۔ اور جب کہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایران رہنمائی کے نظام جیسے جدید ترین اجزاء فراہم کرتا ہے، حوثی اپنا زیادہ تر اسلحہ مقامی طور پر اور سعودیوں کے استعمال کردہ جدید ترین انٹرسیپٹرز سے بہت کم قیمت پر تیار کر سکتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں یمنی جنگجوؤں نے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بار بار حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں پروازیں منسوخ کرنے کی لہر دوڑ گئی ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں زیتون چننے والوں پر آبادکاروں کے حملوں میں شدت، نابلس میں ایک گاڑی نذرِ آتش

مقبوضہ مغربی کنارہ/17/اکتوبر/(پی ایس آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں زیتون کے فصل کی کٹائی کے سیزن کے دوران فلسطینیوں اور ان کے کسانوں پر یہودی آباد کاروں اور قابض اسرائیل کی فورسز کے حملوں میں اضافہ ہو چکا ہے، جو اس وسیع ہوتی ہوئی جارحیت کی عکاسی کرتا ہے جو کسانوں، ان کی زمینوں اور املاک کو نشانہ بناتی ہے، اور انہیں اپنی زمینوں تک رسائی اور فصلیں کاٹنے سے محروم کرنے کی کوششوں کا احاطہ کرتی ہے۔ نابلس کے مشرق میں واقع جبل روجیب میں یہودی آباد کاروں نے ایک فلسطینی گاڑی کا پیچھا کرنے کے بعد اسے آگ لگا دی، جبکہ اس کا ڈرائیور حملے سے محفوظ رہا۔ نابلس کے جنوب مشرق میں واقع بلدہ قبلان میں زرعی زمینوں پر کسانوں اور یہودی آباد کاروں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، جو آبادکاروں کے وہاں سے فرار ہونے پر ختم ہوئیں۔ نابلس کے جنوب میں واقع بلدہ بیتا میں زیتون چننے والوں پر یہودی آبادکاروں کے حملے کے نتیجے میں دو کسان زخمی ہو گئے، جبکہ نابلس کے جنوب مشرق میں واقع بلدہ عقربا کے سہل میں یہودی آبادکاروں نے کسانوں پر حملہ کیا اور ان پر مرچوں کا سپرے کیا، جس کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔ جنین گورنری میں قابض فوج نے برطعتہ گاں کے شمال مغرب میں واقع زمینوں پر زیتون چننے کے دوران کام کرنے والے دو کسانوں کو گرفتار کر لیا، جو اس سیزن میں کسانوں کو درپیش مظالم کے سلسلے کی ایک اور کڑی ہے۔ دوسری طرف رام اللہ گورنری میں یہودی آبادکاروں نے قری رمون کے مشرق میں واقع زمینوں پر کسانوں پر حملہ کیا، ان پر تشدد کیا اور ان میں سے ایک کا فون چوری کر لیا، جبکہ اس دوران وہاں موجود افراد کو خوفزدہ کرنے کے لیے غنڈہ گردی کے اعمال بھی کیے گئے۔ قلقیلیہ گورنری میں یہودی آباد کاروں نے گورنری کے مشرق میں واقع حجہ کے علاقہ الوادات میں فلسطینی کسانوں پر حملہ کیا۔ یہ حملے زیتون چننے والوں کے خلاف سیزن کے آغاز سے ہی جاری حملوں میں اضافے کے تناظر میں ہو رہے ہیں، جن میں ان پر جسمانی تشدد، انہیں ان کی زمینوں تک جانے سے روکنا، اور ان کی املاک و فصلوں کی توڑ پھوڑ شامل ہے، تاکہ ایک ایسا زمینی ماحول مسلط کیا جا سکے جو فلسطینیوں کو اپنی زرعی زمینوں کے استعمال سے محروم کر دے۔ حماس نے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے کے دیہات میں مسلح یہودی آبادکاروں کی طرف سے کیے جانے والے وسیع حملے، جنہیں قابض فوج کی سرپرستی اور براہِ راست شرکت حاصل ہے، فلسطینیوں کے اپنی زمین پر وجود کو نشانہ بنانے والی پالیسی میں ایک خطرناک کشیدگی کی عکاسی کرتے ہیں اور نسل کشی کے مترادف ہیں۔ حماس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ حملے انفرادی یا بے قابو اعمال نہیں ہیں، بلکہ یہ منظم جرائم ہیں جن کی سرپرستی قابض حکومت اور اس کی فوج کرتی ہے، اور جن میں یہودی آبادکاروں کو الحاق، جبری نقل مکانی، فلسطینی زمینوں پر قبضے اور شہروں اور دیہاتوں کا رابطہ کاٹنے کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اظہار تعزیت و یکجہتی

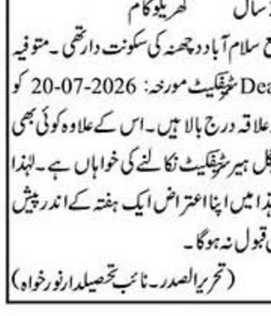

وتہ لار گاندربل میں مقیم ایک ملک خاندان کا ایک شریف النفس دوراندیش مخلص خوش اخلاق ہمدرد انسان دوست دیندار شخص ثناءاللہ ملک کچھ مدت علیل رہنے کے بعد کل جمعہ 16 اکتوبر 2026 کو دارالفنا سے دارالبقا کی جانب کوچ کر گئے انا للہ وانا الیہ رجعون مرحوم ماسٹر ریاض احمد بٹ کے ماموں جان تھے اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے ادھر جموں کشمیر نیشن بلڈرس ایسوسی ایشن کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی گئی اور لواحقین خاصکر تنظیم Jknba کے قائد رہنما چیرمین ریاض احمد بٹ کے ساتھ تعزیت و یکجہتی ظاہر کی گئی تنظیم کے روح رواں جاوید اقبال اور ناصر ریاض نے چیرمین ریاض احمد بٹ کے ساتھ دلی تعزیت و یکجہتی ظاہر کی ہے۔
تحریر کردہ غنی نظام پوری نمائندہ روشنی

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA
File No: _____ D.O.I: 16.10.2016
In the case of: Shameema Begum W/o. Gh Ahmad Waza
Resident of Thukerpora QaziabadTehsil: Kralgund
...Petitioner
VERSUS
Registrar Birth and Deaths Block Development Officer Qaziabad Supermaghama.
Public at Large
..Respondent
NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277
NOTICE
Whereas as the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of Shameema Begum W/o. Gh Ahmad Waza, Resident of Thukerpora Qaziabad Tehsil. Kralgund Distt. Kupwara & D.O.B is 25.06.1969. In this regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of applicant, he or she may file objections before this Hon'ble Court through himself or herself or his/her Attorney on or before 27/10/2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
1. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.
Judicial Magistrate Handwara

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA
File No.: /2026 D.O.I.: 14-10-2026
In the case of: 1.Sabahat Jan 2.Seerat Jan 3.Rahi Jan
Minor Through Father Abdul Gani Mir S/o Mahada Mir
R/o Bungam, Tehsil Langate, District Kupwara.
.....Petitioner
VERSUS
1. Registrar Births and Deaths, Block Development Officer Langate
2.Public At Large
.....Respondent
NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR, J.O. Code: JK 00277.
NOTICE
1. Whereas the above-mentioned applicant has filed an application before this Hon'ble Court for issuance of a date of birth certificate in favour of my minor daughters, namely: 1. Sabahat Jan (D.O.B 04-03-2011), 2. Seerat Jan (D.O.B 15-02-2013), 3. Rahi Jan (D.O.B 10-06-2014), daughters of Ab Gani Mir R/o Bungam, Tehsil Langate, District Kupwara, born at Home. In this regard, notice is hereby given to the general public and all concerned that if any person has any objection to the issuance of the date of birth certificate in favour of the applicant, he or she may file objections before this Hon'ble Court, either personally or through his/her Attorney, on or before 24.10.2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.
Judicial Magistrate

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA
File No: ____/2026 D.O.I: 17-10-2026
In the case of: Tariq Ahmad Bhat Father of: Mohammad Mussair Bhat
R/o: Krumhoora Tehsil: Zachaldara Distt. Kupwara
.....(Applicant)
Versus
1. Block Development Officer Zachaldara
2. Public at Large
.....(Respondents)
NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277
NOTICE
1. Whereas as the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of his son namely: Mohammad Mussaif Bhat, S/o: Tariq Ahmad Bhat, R/o: Krumhoora, Tehsil: Zachaldara, District Kupwara, was born on 10-10-2013 at Home, District Kupwara. In this regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of son of applicant, he or she may file objections before this Court through himself or herself or his/her Attorney on or before 26/10/2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.
Judicial Magistrate Handwara

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARAa
File No.: ____/2026 D.O.I.: 16-10-2026
In the case of: Asiya Begum W/o: Altaf Ahmad Khan Mother of: Jaffar Altaf R/o: Zachaldara Tehsil: Zachaldara Distt. Kupwara
.....(Applicant)
Versusa
1. Executive Officer Municipal Committee Handwara
2. Public at Large
.....(Respondents)
NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277
NOTICE
1. Whereas as the above-mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of her son namely: Jaffar Altaf, S/o: Altaf Ahmad Khan, R/o: Zachaldara, District Kupwara, who was born on 20-01-2022 at Govt. Medical College Handwara, District Kupwara. In this regard, notice is hereby given to the general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of the son of the applicant, he or she may file objections before this Court through himself or herself or his/her Attorney on or before 26/10/2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.
Judicial Magistrate Handwara

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA
File No.: /2026 D.O.I.: 17-10-2026
In the case of: Ghulam Ahmad Sheikh S/o: Mohammad Ramzan Sheikh
Father of: Mehnoor Jan R/o:Zachaldara Tehsil:Zachaldara Distt.Kupwara
..... (Applicant)
Versus
1. Executive Officer Municipal Committee Handwara
2. Public at Large
..... (Respondents)
NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277
NOTICE
1. Whereas the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of his daughter namely: Mehnoor Jan D/o: Ghulam Ahmad Sheikh, R/o: Zachaldara, Tehsil: Zachaldara, District: Kupwara, who was born on 01-02-2023 at GMC Handwara. In this regard, notice is hereby given to the general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of the daughter of the applicant, he or she may file objections before this Court through himself or herself or his/her Attorney on or before 26-10-2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.
Judicial Magistrate Handwara

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of:KABEER HUSSAIN CHOHAN S/O GULAM QADIR CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)
PUBLIC NOTICE
Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- MOHAMMAD ASIF CHOHAN
Date of birth: 01-02-2013
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 17th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: SHAKEELA BEGUM W/o FAYAZ AHMAD WAGAY
R/o BAGHBAL K.B.PORA TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)
PUBLIC NOTICE
Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- WASEEM FAYAZ
Date of birth: 04-10-2009
Place of Birth:- BAGHBAL K.B.PORA
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 16th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: GULSHAN AKHTERW/oALI MOHAMMAD COOLIE
R/o NANDIMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)
PUBLIC NOTICE
Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- MEHRAJ-U-DIN-COOLIE
Date of birth: 05-05-2013
Place of Birth:- NANDIMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: GULSHAN AKHTERW/oALI MOHAMMAD COOLIE
R/o NANDIMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)
PUBLIC NOTICE
Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- MUSTAFA ALI
Date of birth: 06-05-2021
Place of Birth:- NANDIMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: GULSHAN AKHTERW/oALI MOHAMMAD COOLIE
R/o NANDIMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)
PUBLIC NOTICE
Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- JAVAID AHMAD COOLIE
Date of birth: 08-04-2012
Place of Birth:- NANDIMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

اطلاع عام
میرا بجلی ایگریمنٹ جو ابھی تک میرے مرحوم والد عبدل وہاب میر کے نام پر درج ہے۔ اب یہ بجلی ایگریمنٹ میں اپنے نام یعنی نصیر احمد میر ولد عبدل وہاب میر کے نام کرانا چاہتا ہوں۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر AEE آفس محکمہ بجلی کے دفتر ہندوارہ میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نصیر احمد میر ولد عبدل وہاب میر ساکنہ دریل، ID:0214010007657

از نیابت تنگمرگ دمحال ہانجی پورہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
مضمون: درخواست از جانب: سراج الدین شیخ ولد کرم الدین شیخ ساکنہ کوریل
بمراد حصول S.T سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول S.T سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش ہوا۔ درخواست ھذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دھ ہذا میں کبھی بھی ترکہ سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد انکم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	آمدنی
۱	سراج الدین شیخ	44 سال	مزدوری	صاحب کنبہ	
۲	ریشمہ بیگم	41 سال	گھریلو کام	زوجہ	
۳	عبدل رشید شیخ	21 سال	مزدوری	پسر	
۴	گلشن اختر	17 سال	زیر تعلیم	دختر	
۵	شہناز ہ اختر	20 سال	گھریلو کام	بہو	

اس طرح سائل کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے اور حصول S.T سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قبل از کاروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجراء کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات یوم کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تنگمرگ دمحال ہانجی پورہ)

از نیابت لنگیٹ
درخواست از جانب: نصرت جان دختر عبدل احد چوپان ساکنہ کلتورہ
تحصیل لنگیٹ بغرض حصول Legal Heir سرٹیفکیٹ online mode
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائلہ کی مثل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری رپورٹ وجمعبندی، چولہ بندی، شجرہ نصب شامل ہذا ہے۔ بیان گواہان بھی شامل ہذا ہے۔ بروئے رپورٹ عملہ فیلڈ سائلہ کا والد عبدل احد چوپان ولد غلام قادر چوپان مورخہ: 15-09-2025 کو فوت ہوا ہے۔ اور بروئے رپورٹ عملہ فیلڈ متوفی کے پسماندگان/وارثان جائز بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام وارثان	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی
۱	شمیمہ بیگم	41 سال	بیوہ
۲	مریم جان	21 سال	دختر
۳	نصرت جان	20 سال	دختر
۴	عرفان احمد چوپان	15 سال	پسر

بروئے رپورٹ عملہ فیلڈ مندرجہ بالا کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں بتلایا گیا۔ اور نمبر شمار 1 تا 4 بلا شادی شدہ ہیں۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء ہونے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار لنگیٹ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: جلیل احمد ولد شبیر احمد ساکنہ موضع درہ گوٹلیاں
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع درہ گوٹلیاں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	جلیل احمد آوان	56 سال	ملازم سرکار	
۲	شفیقہ بیگم	42 سال	گھریلو کام	
۳	وقار جلیل	20 سال	زیر تعلیم	
۴	شانیہ جلیل	18 سال	زیر تعلیم	
۵	ثاقب جلیل	16 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت فتح گڈھ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: غلام نبی شیخ ولد محمد سلطان شیخ ساکنہ گانڈ مولہ بالا
بمراد عطائی RBA سرٹیفکیٹ بحق دختر صوبیہ جان
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائلہ نے درخواست بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل دھ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے سکونت پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں تحریر کاروائی ہے۔ اور کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	غلام نبی شیخ	62 سال	پنشنر	صاحب کنبہ
۲	مسماۃ حاجرہ بیگم	55 سال	گھریلو کام	زوجہ
۳	فرقان نبی	28 سال	زیر تعلیم	دختر
۴	صوبیہ جان	25 سال	زیر تعلیم	دختر
۵	صدف نبی	20 سال	زیر تعلیم	دختر
۶	ریان نبی	16 سال	زیر تعلیم	پسر

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مبلغ -/15701 دکھائی گئی ہے اور نسبت موصول RBA ہے۔ اگر مندرجہ سند کی اجرائی کی نسبت کسی کو اعتراض ہے تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار فتح گڑھ)

از نیابت بجبہامہ باجلاس ناصر احمد شیخ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: اعجاز حسن وعامر حسن اولاد ان غلام حسن بٹ ساکنہ براری پورہ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع براری پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام حسن بٹ	52 سال	ملازم سرکار	
۲	فریدہ بیگم	49 سال	گھریلو کام	
۳	اعجاز حسن بٹ	28 سال	زیر تعلیم	
۴	روبینہ حسن	25 سال	زیر تعلیم	
۵	عامر حسن	18 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ -/Rs.66467 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجبہامہ)

اطلاع عام
بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010000104 جو اس وقت عبدل وہاب لون ولد غلام قادر لون ساکنہ Kai Bagh ماگام کے نام پر درج ہے کو اب منظور احمد لون ولد عبدل وہاب لون ساکنہ Kai Bagh ماگام کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
منظور احمد لون ولد عبدل وہاب لون ساکنہ Kai Bagh ماگام

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: موعیہ فاطمہ، امان علی اولاد ان سید عباس ساکنہ بگنہ نورخواہ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائلان عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائلان موضع بگنہ نورخواہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سید عباس حسین	29 سال	مزدوری	
۲	مصروفہ بیگم زوجہ	27 سال	گھریلو کام	
۳	موعیہ فاطمہ دختر	09 سال	زیر تعلیم	
۴	امان علی پسر	07 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: زریفہ بیگم زوجہ غلام نبی نایک ساکنہ موضع سلام آباد دچھنہ
بمراد عطائی Legal Heir سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائلہ عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائلہ موضع سلام آباد دچھنہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	زریفہ بیگم زوجہ غلام نبی نایک	40 سال	گھریلو کام	
۲	سارہ بیگم دختر	35 سال	گھریلو کام	

نوٹ: متوفیہ رانی بیگم زوجہ عبدالغنی نایک ساکنہ موضع سلام آباد دچھنہ کی سکونت دار تھی۔ متوفیہ مذکورہ کی وفات مطابق چوکیدار رپورٹ کے علاوہ Death سرٹیفکیٹ مورخہ: 20-07-2026 کو ہوئی ہے۔ متوفیہ مذکورہ کے وارثان جائز مطابق چوکیدار علاقہ درج بالا ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی جائز وارث اندراج نہیں رہ گیا ہے۔ سائلہ زریفہ بیگم لیگل ہیر سرٹیفکیٹ نکالنے کی خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت نوشہرہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: توقیر احمد ماگرے ولد بشیر احمد ماگرے ساکنہ موضع ہنڈی نوشہرہ
بمراد عطائی Legal Heir سرٹیفکیٹ بحق خود
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائلہ عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائلہ موضع ہنڈی نوشہرہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	توقیر احمد ولد بشیر احمد	28 سال	تجارت	
۲	مسماۃ محمودہ بیگم زوجہ بشیر احمد	60 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ متوفی بشیر احمد ماگرے کا کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ اور وارثان جائز توقیر احمد ولد بشیر احمد ماگرے اپنے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

PUBLIC NOTICE
It is informed to the General public that my Son's name in his Aadher Card bearing Aadhar No :-3136 1267 6550 has been wrongly mentioned as Mohmad Hamaad Gojrey instead of Nadeem Ahmad Gojri S/O. Ab Rehim Gojri . Now I am applying for its Correction as per School recard / Domicile Certficate and Birth Certificate bearing Reg No:- B202601052380000306 . if anybody having any objection in this regard he/she may contact the same in the office of the General Manager Govt Press Stationary & Printing Department Sempora Panthachowk Srinager (191101) within a period of seven(7) days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.



Ab Rehim Gojri F/O. Nadeem Ahmad Gojri
R/O :-

حازم سوچتا ہے چنار کے سایہ میں"

☆ از : ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ

☆ جموں وکشمیر کی اقتصادی خوشحالی اور مالی انحصار صدیوں سے یہاں کی زرعی زمین پر منحصر ہے۔زرعی پیداوار شالی ہو، مکی یا گندم ہو، یا زعفران ہو یا مختلف اقسام کی سبزی ہو یا یہاں کے مزہ دار اور رس دار میوہ باغات ہوں، یہ ہماری اقتصادیات کی ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے۔ برسوں سے ہمارے ہاں یہ روایت رہی ہے کہ دوکانات، مکانات وغیرہ صرف اور صرف آبادی دیہہ رقبہ پر ہی تعمیر کیے جاتے تھے۔ایک تو سرکار کی طرف سے بھی پابندی عائد تھی، کوئی اجازت نہ دی جاتی ہے. دوسرا یہ کہ خود بھی زمین کے مالک کو اپنی زرعی یا باغات زمین رقبہ کے ساتھ اتنی محبت پیوست تھی کہ وہ کبھی بھی اپنے لئے یا دوسرے کو زرعی زمین میں مکان یا دُکان نہ تعمیر کرتا تھا یا کرنے دیتا بلکہ صرف اور صرف اپنے پرانے مکان کو ہی اپنی جگہ سے منہدم کر کے نئے سرے سے تعمیر کرتا تھا مگر پچھلے چالیس برس سے زمینداروں کی سوچ میں تبدیلی آئی اور اکثر زمینداروں نے اپنی آبی اول زمین جس میں خاص اقسام کی شالی کاشت ہوتی تھی کو تبدیل کر کے اس میں میوہ درخت لگائے اور اپنی من مانی پر بغیر کسی اجازت تبدیل کرنا شروع کیا اور اسی طرح گاؤں، شہر دیہات میں لوگوں نے باغبانی زمین اور آبی اول زمین میں تعمیرات بنانے شروع کیے اور بڑے بڑے مکانی اور دوکانات ComplexCommercial تعمیر کیے گئے اس طرح یہاں کی آبی اول زمین، میوہ باغات، سبزی والی زمین اور زعفرانی زمین دھرے دھرے مکانات میں تبدیل ہوتی گئی۔نتیجہ یہ کہ ہمارے ہاں اب فصل کی پیداوار بہت ہی" قلیل اور کم ہوگئی ہے۔ ہمارے ہاں اب شالی کی فصل کی کاشت بہت حد تک کم ہوگئی ہے۔ ہمیں اب صرف بڑے مکانات دوکانات نظر آتے ہیں اور میوہ باغات بھی نظر آتے ہیں مگر وہ لہلہاتے کھیت، کھلیان، جہاں سے موسم بہار میں ہر طرف سے زرد سرسوں کے پھولوں کی مہک اور خوبصورتی نظر آتی تھی، مگر اب کہاں - یہاں کے لوگ آرام کرنا چاہتے ہیں۔محنت ومشقت سے جی چراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بہار ریاست سے لوگ جوق در جوق آئیں اور کشمیر میں سارے کام ہاتھ میں لیں حالا نکہ اب یہاں نوے فی صد کام بہاری مزدور ہی کرتے ہیں۔آبی اول زمین کو تبدیل کر کے ایک تو ہمیں شالی کی فصل سے محروم ہونا پڑا، دوسری ہمیں ماحولیات پر آلودگی بھی چھا گئی۔ ہمارے وہ نالے اور چشمے اب غائب ہی ہو گئے جو فصل بہاراں سے پھوٹ پڑتے تھے۔ ہماری وادی - نالیاں۔اور کوہل سکڑتی جارہی ہیں اور اب بند ہونے ہی کی ہے کیونکہ رقبہ کو سیراب کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ عام آدمی کی سمجھ سے یہ باہر ہے کہ ڈوگرہ شاہی دَور حکومت میں کسی کی مجال نہ تھی کہ وہ آبی اوّل زمین یا کسی اور زرعی زمین کو بغیر اجازت تبدیل کرتا اور مکان تعمیر کرتا کیونکہ قانون کی خلاف ورزی تھی حتیٰ کہ یہ قانون آج بھی کتابوں میں موجود ہے مگر نہ جانے کس مصلحت کے تحت حکومت اور ارباب اقتدار والے خاموش تماشائی ہیں جبکہ حکومت زرعی پیداواری اضافی production کیلئے زرعی یونیورسٹیاں۔ریسرچ سنٹر - پر اربوں کھربوں رقم خرچ کرتی ہے۔ کیوں نہیں حکومت ایک پالیسی مرتب کرتی ہے تاکہ زرعی زمین کا تحفظ بھی ہو اور ضرورت کے مطابق بنجر زمین میں مکانات بھی تعمیر ہوسکیں۔کیا کوئی محسوس کرتا ہے یہاں؟۔

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card from Sarim Aejaz to Mohammad Sarim Bhat. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Mohammad Sarim Bhat S/o Aejaz Ahmad Bhat R/o Hardu Shichan Teh and Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card from Hasina Parveen to Hassina Perveen. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Hassina Perveen W/o Nazir Ahmad Ganie R/o Fatehpora Distt. Anantnag

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

Subject: Application on behalf of Razia Sultana D/W/o Naseer Ahmad R/o Qmmarabad Sriangar Tehsil Central Srinagar for issuance of Legal Heir/Dependent Certificate to the NOKs of deceased namely naseer Ahmad Shah S/o Habib ullah Shah R/o Rehmat ullah Shah Colony Qammerabad

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for the information to general that Naseer Ahmad Shah S/o Habibullah Shah is residing at Qammaerabad Tehsil Central Srinagar who expired on 22.02.2025 left behind following tabulated family members..

S. No	Name of legal heir	Relation with Deceased	Age	Mar. Status	M. Income	Occu.
01	Razia Sultana	Wife	60	Widow	As per LPC	Govt. Empl.
02	Saleema	Mother	76	Widow	-	-
03	Fatima Nisar	Daughter	27	Un married	Self	Student
04	Masrat Jan	Sister	55	Un Married	As per LPC	Govt. Empl.
05	Zainab Naseer	Daughter	28	Un married	Labour	Student

Any person having any objection, claim or interest regarding the issuance of the Legal Heir Certificate in favour of the abvoe mentioned legal heirs may file their objection in writing, alongwith documentary proof within 07 days from the date of publication of this notice before Office of the Naib Tehsildar Panzalla Gundbal. If no objection is received within the stipulated period, the Legal Heir Certificate shall be issued as per rules without any further notice.

Naib Tehsildar Zainakote Gundbal

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS RAMHALL TARATHPORA
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Bashir Ahmad Mir S/o Ali Mohd. Mir R/o Kalmoona Tehsil Ramhal District Kupwara have applied for issuance of RBA Certificate for himself/herself, his/her (son/daughter/wife) namely Iqra Bashir. The monthly income of my family is Rs. 7000/- The details of the said family are as:

S. No	Name/Parentage	Age	Occup.
01	Bashir Ahmad Mir	60	Farmer
02	Zareefa Begum	55	H. Wife
03	Aafaq Bashir	30	Labour
04	Aaliya Bashir	25	Student
05	Iqra Bashir	22	Student

If anybody have any objection/claim in this regard, he/she may submit his/her claim objection in writing to the office of the undersigned within 07 days from the date of publicatio of this notice. After the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained and the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate 1st Class Ramhal Tarathpora

PUBLIC NOTICE

I have lost my purse during travelling at Govt. Bus Stand Baramulla dated 17.10.2026 contained adhaar card, cash under No: **675087388096,** ATM Card 2 no's Disability Card. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection may file the same at concerned departments within 07 days from the publication of this notice.

Note: If anybody have found may please contact 8492898615

Abdul Hameed Bhat S/o Haji Mohammad Subhan Bhat R/o Safalpora Qaziabad

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my son in adhaar card from Hafiz Shahnawab Kuchay to Uman Manzor Kuchay. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Manzoor Ahmad Kuchay F/o Uman Manzoor Kuchay R/o Mattan Ada Arampora Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0201030001485** and Installation no.151311-R1-L0.350 from Mohammad Ismail Sheikh R/O Kokar Mohalla Shalimar into Ghulam Rasool S/O Mohammad Ismail Sheikh .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Nishat within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Ownership Name Under RC No: Jk15b6956 Vehicle K10 From Rezwan Ahmad to Rezwan Ahmad Malla. Now I Am Applying For Its Correction, If Anybody Have Any Abjection May Contact The Same At ARTO Office Bandipora Within 7 Days From The Publication Of This Notice. After That No Abjection Shall Be Entertained.

Rizwan Ahmad Malla S/O Abdul Ahad Malla R/O Mukdamyari, Siri, Hari Karan Gund Sonawari

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My daughter's date of birth in School Record In Class 4th From 09-08-2017 to 11-05-2016. Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At Principal Army Goodwill School Boniyar within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Javid Ahmad Mir F/O Arbeen Javid R/O: Hundi Noweshera

PUBLIC NOTICE

I want to contact my name, parentage date of birth and address in adhaar card under No: **499282497549** from Mereen Bano D/o Mohd. Arif DoB 20.12.2009 R/o Addosa to Mehreen Bano D/o Mohammad Arif DoB 01.01.2007 R/o Isham Teh Uri. I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card from Haseena Akhter to Hussina Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Hussina Akhter D/o Mohd. Shaban Raina R/o Mantpora Dooru Anantnag

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Son's Cast In BDO Office Noorkhah Date Of Birth Certificate under Reg No B-2023:1-05248-000194 DATEOF ISSUE 23-12-2023 from Momin Afzal Khan Batla S/O Mohd Afzal Khan Batla To Momin Afzal Khan S/O Mohd Afzal Khan Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At BDO Office Noorkhah Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Mohd Afzal Khan F/O Momin Afzal Khan R/O Limber Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in BDO Office Date of Birth Certificate under Reg. No: 38/15A/PSB/2 from Nirmat Kour to Nimrat Kour. I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at BDO Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Jarnail Singh F/o Nimrat Kour R/o Kanispora Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0201030007379** and Installation no.2023 from Abdul Hameed Kuthoo S/O Abdul Sattar Kuthoo R/O New Theed Harwan into Gulzar Ahmad Shah S/O Ali Mohammad Shah .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Nishat within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that I, Rafi Ahmad Wani, intend to register / operate under the trade name and logo Fernweh Journeys (Tagline: Explore Experience Belong). If any individual, firm, company, or institution has any objection or claim against the use, title, or registration of the aforementioned business name/logo, they are hereby invited to raise their objection in writing along with supporting documentary evidence to the undersigned within fifteen (15) days from the date of publication of this notice. Any objection received after the expiry of the stipulated period of fifteen (15) days shall not be entertained under any circumstances, and the registration/operational process shall proceed accordingly.

Rafi Ahmad Wani Business Name: Fernweh Journeys Contact No.: +91 9149497957

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General public that I Nazir Ahmad Bhat S/O.Late Abdul Rehman Bhat R/O:- Ujaroo applying for the issuance of Death Certificate of my Father namely late Abdul Rehman Bhat S/O Assad Bhat His Date of Death (DOD) is 04- 02.2025 at home .As per Chokidar record . If anybody having any objection in this regard may file the same in the office of the (BDO) Block Development Office Langate Distt Kupwara within a period of seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Nazir Ahmad Bhat S/O. Late . Abdul Rehman Bhat R/O : Ujaroo .Teh Langate Distt :Kupwara

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: **B2024190258007169** from Madiya Jaan to Madiha Waseem. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

Mohammad Waseem Lone F/o Madiha Waseem R/o Zogiyar Baramulla

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

--------Telefax:- 0194-2496089---------

Gist of e-tender

e-NIT No: M&HDS/TS /2026-27/71/e-tendering,

Dated: 17.10.2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: -

Name of Work	Est. Cost (in lacs)	Cost of T/Doc.	Time of completion (in days)	TS No	Earnest Money
1	2	3	4	5	6
Annual Maintenance of Central Heating System at RRIUM Hazratbal (2026-27)	2.73	200	20	M&HD/TS/56 of 10/2026	2% of the estimated cost

AA Accorded Vide No: RRIUM/KU/2026-27/H System/679, Dt:15.10.2026 (Director RRIUM) and E-13/75/2025-CCRUM-HQ, Dated: - 13-10-2026 (CCRUM Headquarters, New Delhi)

Position of Funds:- Available with intending Department.

1. Downloading of Bids:- The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 17.10.2026 (18.00 hrs) and can be downloaded from 17.10.2026 (18.00 hrs)
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 17.10.2026 (18.00 hrs) to 31.10.2026 (13:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids :- The bids received upto due date and time shall be opened on 31.10.2026 at 15.00(hrs)

No: M&HDS/TS/4752-56

Sd/- Executive Engineer M&HD, Srinagar

DIPK-6861-26 Dtd 17-10-26

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION SOPORE
KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED

Fax No: - 01954-222626

NIT NO.STDS/ 30 of 2026-27

Dated: 17/10/2026

NOTICE INVITING TENDER

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), the Tender Floating Authority, as specified in clause 1 of BDS, invites e-bids from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM, as per terms, conditions, technical specifications and schedules of SBD forming part of this document. The detail of works is as under

1.	Name of the Work	Replacement of worn out conductor and rotten poles for various Divisions of KPDCL (across various Sub Divisions of STD Sopore) under UT Capex
2.	Estimated Cost(in Lakhs)	20.0
3.	Cost of tender document in Rs. (Non- refundable)	Rs. 1002/-
4.	Cost of EMD@2% in Rs.	Rs. 40,000/-

Critical Dates

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document/ Sale of Bid Document (Start) / Clarifications start date	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 17th October, 2026; 04:00 PM
B	Clarifications end date / e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	19th October, 2026; 04:00 PM
C	Sale of Bid Document (End)/ e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)/ Submission of Hard Copy (end) Date	09th November, 2026; 02:00 PM
D	Online Technical and Commercial e-Bid opening date & Time	11th November, 2026; 03:00 PM
E	Financial Bid opening	After completion of process of evaluation of Technical & commercial Bids
F	Venue of opening of technical & financial e-Bids	EXECUTIVE ENGINEER STD SOPORE

All other details viz. Eligibility Criteria, Terms & Conditions, Schedules are mentioned in the SBD forming the part of the document.

No: STDS/TS/1217-20

Sd/- Executive Engineer, KPDCL Sub Transmission Division Sopore

DIPK-NB-1909-26 Dtd 17-10-26

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL& HOSPITAL DIVISION, SRINAGAR

(ERSTWHILE MECHANICAL HOSPITAL & CENTRAL HEATING DIVISION SRINAGAR)

Contact No: 0194-2496089, Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in,

Sub:-Rate Contract For Refilling Of Various Types Of Fire Extinguishers Installed At GMC Srinagar And Its Associated Hospitals For The Year 2026-27

Ref: -This office NIT No: M&HDS/TS /2026-27/63/e-tendering, Dated: -07.10.2026.

EXTENSION03

In view of Poor response,the critical dates of above subject work tendered vide above referred e-NIT are extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	21.10.2026 (13:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	21.10.2026 (15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

No: M&HDS/TS/4761-64

Sd/- Executive Engineer, M&HD, Srinagar

DIPK-6859-26 Dtd 17-10-26

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION BARAMULLA

e-mail, ID: xenmhd.bla@jk.gov.in

CORRIGENDUM-II

Subject: - Extension of Critical Dates of e-NIT No. 87 of 2026-27 Dated: - 01-10-2026.

Reference: - Tender ID: - 2026_PWDJK_325564_2

In view of the poor response to the aforementioned e-NIT, the critical dates are hereby extended as under: -

S. No	Description	Re-Scheduled date
1	Date of Downloading	01-10-2026 (06:15 PM) to 23-10-2026 (06:00 PM)
2	Date of uploading	01-10-2026 (06:15 PM) to 23-10-2026 (06:55 PM)
3	Due date of opening of tender	24-10-2026 (01:00 PM)

No:-M&HDB/TS/2959-61

Sd/- Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

DIPK-6856-26 Dtd 17-10-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

18th October, 2026
Sunday
Volume: 84
Issue No.: 250
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

دہلی ہاف میراتھن میں 41 ہزار سے زائد ایتھلیٹ حصہ لیں گے



ویب ڈیسک// نئی دہلی، 17 اکتوبر قومی دارالحکومت میں جاری مظاہروں کے باوجود دہلی ہاف میراتھن 18 اکتوبر کو مقررہ پروگرام کے مطابق منعقد ہوگی۔ منتظمین نے ایتھلیٹ کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے ریس کے راستے اور دیگر انتظامات میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ دہلی ہاف میراتھن کے 21 ویں ایڈیشن میں، جو "ورلڈ اتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس" ہے، 36 بین الاقوامی ایلیٹ ایتھلیٹ حصہ لیں گے، جن میں 18 مرد اور 18 خواتین شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 42 ہندوستانی ایلیٹ ایتھلیٹ بھی شرکت کریں گے، جن میں 22 مرد اور 20 خواتین ہیں۔ 21.097 کلومیٹر طویل ہاف میراتھن جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے شروع ہوکر وہیں ختم ہوگی۔ مختلف ریس زمروں میں 41 ہزار سے زائد ایتھلیٹ کے حصہ لینے کی توقع ہے۔ منتظمین کے مطابق سب سے بڑی تبدیلی "اوپن 10 کے" میں کی گئی ہے، جواب پارلیمنٹ مارگ کے بجائے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے صبح 7:35 بجے شروع ہوگی۔ نئے مقام کے پیش نظر ریس کے راستے میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ منتظمین نے کہا کہ متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر کام کیا جارہا ہے تاکہ دوڑنے والوں کی حفاظت، ریس کے دن بہتر تجربے اور عام لوگوں کی سہولت کا خیال رکھا جاسکے۔ دہلی میٹروریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) اتوار کو صبح 3:30 بجے ٹرین سروس شروع کرے گا، تاکہ دوڑنے والے وقت پر جواہر لال نہرو اسٹیڈیم پہنچ سکیں۔ ڈی ایم آر سی کے مطابق ریڈ، یلو، بلیو اور وائلٹ لائنوں پر صبح 3:30 بجے سے 4:15 بجے تک ہر 15 منٹ کے وقفے سے ٹرینیں چلیں گی۔ اس کے بعد صبح 4:15 بجے سے 6 بجے تک ہر 20 منٹ پر ٹرین دستیاب ہوگی، جس کے بعد معمول کے اتوار کے ٹائم ٹیبل کے مطابق سروس چلائی جائے گی۔ منتظمین نے شرکاء کو مشورہ دیا ہے کہ "اوپن 10 کے" کے آغاز کے مقام اور ہاف میراتھن کے راستے میں تبدیلی کے پیش نظر مقام کے لیے روانہ ہونے سے پہلے تازہ ترین ہدایات ضرور دیکھ لیں۔ میٹرو کی یہ خصوصی ابتدائی سروس ایتھلیٹ کو ریس شروع ہونے سے قبل جواہر لال نہرو اسٹیڈیم پہنچنے میں مدد دے گی۔

نیوزی لینڈ کیخلاف ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز کے بھارتی اسکواڈز کا اعلان

اسپورٹس ڈیسک// بھارتی کرکٹ بورڈ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے جسپریت بمراہ اور رشبھ پانت کو اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے تاہم پانت کی شرکت فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہوگی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ جسپریت بمراہ ون ڈے اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے تاہم ٹیسٹ سیریز میں بھارتی بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ وہ نومبر 2025 کے بعد سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلے۔ ٹیم انتظامیہ ان کے ورک لوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں آئندہ اہم مقابلوں خصوصاً بارڈر گواسکر ٹرافی اور 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے فٹ رکھنا چاہتی ہے۔ دوسری جانب رشبھ پانت ایرانی کپ کے دوران سائیڈ اسٹرین کا شکار ہوئے تھے جس کے باعث وہ نیوزی لینڈ اے کے خلاف ابتدائی دو غیر سرکاری ٹیسٹ میچز سے باہر ہوگئے۔ توقع ہے کہ وہ 7 سے 10 نومبر تک لکنن میں تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میں حصہ لیں گے۔ بھارتی ٹیسٹ اسکواڈ میں آکاش دیپ اور انشول کمبوج کی بھی واپسی ہوئی ہے جبکہ رویندرا جڈیجا، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادیو اسپن بولنگ کے شعبے کو مضبوط بنائیں گے۔ شبمن گل ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ فٹنس مسائل کے باعث بعض کھلاڑیوں کی دستیابی حتمی طبی جانچ سے مشروط رہے گی۔



بابر اعظم کی ون ڈے ٹیم میں جگہ خطرے میں ہے، شعیب اختر

ویب ڈیسک// پاکستان کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے کہا ہے کہ ون ڈے ٹیم میں بابر اعظم کی جگہ پر سوالات اٹھ رہے ہیں اور ٹیم مینجمنٹ انہیں فارمیٹ سے باہر کرنے پر غور کر رہی ہے۔ نیشنل ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے شعیب اختر نے میزبان سے سوال کیا کہ کیا وہ بابر اعظم کو ون ڈے ٹیم میں منتخب کریں گے؟ انہوں نے کہا کہ ٹیم مینجمنٹ بھی اسی حوالے سے سوچ رہی ہے۔ تاہم شعیب اختر نے واضح کیا کہ وہ کوئی تنازع کھڑا نہیں کرنا چاہتے اور ان کے خیال میں بابر اعظم کو کھیلنا چاہیے، لیکن انہیں اپنی کارکردگی سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ ون ڈے کرکٹ کے لیے موزوں کھلاڑی ہیں۔ شعیب اختر نے 50 اوورز کی کرکٹ میں عاقب جاوید کو درپیش چیلنجز کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں یہ ذمہ داری نبھانا مشکل ہوگا، تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کا اندازہ غلط ثابت ہو۔ بابر اعظم نے آخری ٹیسٹ سنچری دسمبر 2022 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کراچی میں ناٹ آؤٹ 161 رنز بنا کر اسکور کی تھی جبکہ ان کی آخری ون ڈے سنچری نومبر 2025 میں سری لنکا کے خلاف راولپنڈی میں ناٹ آؤٹ 102 رنز تھی جو اس فارمیٹ میں ان کی 20 ویں سنچری تھی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے انگلینڈ اور سری لنکا کے خلاف سہ ملکی ون ڈے سیریز کے لیے بابر اعظم کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ سیریز کا آغاز اتوار کو راولپنڈی میں پاکستان اور سری لنکا کے میچ سے ہوگا۔ تاہم انہیں رواں ماہ سری لنکا کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔



اسپین کا اسلاموفوبک نعروں پر فیفا کی سزا

کیخلاف عالمی ثالثی عدالت سے رجوع



اسپورٹس ڈیسک// اسپین فٹبال فیڈریشن نے مصر کے خلاف دوستانہ میچ کے دوران مسلمان مخالف نعروں پر عائد پابندیوں کے خلاف فیفا کی اپیل مسترد ہونے کے بعد کھیلوں کی عالمی ثالثی عدالت (سی اے ایس) سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق فیفا نے اسپینش فٹبال فیڈریشن پر 20 ہزار ڈالر جرمانہ عائد کیا تھا، جبکہ آئندہ ہوم فرینڈلی میچ میں اسٹیڈیم کی کم از کم 15 فیصد نشستیں بند رکھنے کا حکم بھی دیا تھا۔ یہ واقعہ مارچ میں بارسلونا کے قریب آر سی ڈی ای اسٹیڈیم میں اسپین اور مصر کے درمیان ورلڈ کپ تیاریوں کے میچ میں پیش آیا جو بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ میچ کے دوران بعض شائقین نے مسلمانوں کے خلاف نعرے لگائے جس پر اسٹیڈیم انتظامیہ نے انتباہ جاری کیا۔ مسلمان فٹبالر لامین یامل نے بھی ان نعروں کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے مذمت کی تھی۔ اسپینش فیڈریشن کا مؤقف ہے کہ اس نے فوری کارروائی کی اور متعلقہ حکام سے مکمل تعاون کیا۔ فیڈریشن نے سزا کو سخت قرار دیتے ہوئے کہا کہ نعروں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے تھے۔

کینیڈین ہاکی ٹیم آئندہ برس پاکستان کا دورہ کرے گی

اسپورٹس ڈیسک// پاکستان 8 تا 21 فروری 2027 اسلام آباد میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ ہاکی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے 8 فروری سے 21 فروری 2027 تک اسلام آباد میں کینیڈا کی قومی ہاکی ٹیم کے خلاف دوطرفہ ہاکی سیریز کے انعقاد کی تیاریوں اور آمادگی کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ یہ سیریز پاکستان میں بین الاقوامی ہاکی کی بحالی کی جانب ایک اور اہم پیش رفت ہے جو بین الاقوامی کھیلوں کے روابط کو مضبوط بنانے اور اعلیٰ سطح کے مقابلے فراہم کرنے کے لیے ملک کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن، وزارتِ بین الصوبائی رابطہ اور متعلقہ وفاقی حکام کے تعاون سے، کینیڈا کے دورہ کرنے والے دستے کے لیے رہائش، ٹرانسپورٹ، کھیلوں کی سہولیات اور سیکیورٹی سمیت تمام جامع انتظامات مکمل کرے گی۔ صدر پاکستان ہاکی فیڈریشن و وفاقی سکریٹری وزارتِ بین الصوبائی رابطہ، جناب محی الدین احمد وانی نے اس مجوزہ دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان میں بین الاقوامی ہاکی کے فروغ اور پاکستان و کینیڈا کے درمیان کھیلوں کے تعلقات کو مزید استوار کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا ہے۔ یہ سیریز دونوں ممالک کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کو بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے، تجربات کا تبادلہ کرنے اور ہاکی کی مزید ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کینیڈین اسکواڈ کا اسلام آباد میں استقبال کرنے اور ایک پیشہ ورانہ، باوقار اور یادگار کھیل کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پرامید ہے۔ یہ دورہ پاکستان کو بین الاقوامی ہاکی کیلنڈر پر اس کا مقام واپس دلانے، عالمی ٹیموں کو پاکستان کے دورے کی ترغیب دینے اور بھرپور انداز میں ملک بھر کے نوجوان کھلاڑیوں میں ہاکی کو فروغ دینے کی پی ایچ ایف کی وسیع تر کاوشوں کا حصہ ہے۔

جوکووچ نے باسل ٹورنامنٹ کے لیے وائلڈ کارڈ قبول کیا



باسل، 17 اکتوبر (یو این آئی) نوواک جوکووچ اکتوبر کے آخر میں 'سوئس انڈورز باسل' ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے۔ انہیں اے ٹی پی 500 کے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے وائلڈ کارڈ دیا گیا ہے۔ سربیا کے کھلاڑی جوکووچ باسل میں چوتھی بار کھیلیں گے، لیکن 2011 کے بعد یہ ان کی پہلی شرکت ہوگی۔ اس ٹورنامنٹ میں ان کا ریکارڈ 12-2 کا ہے۔ اس میں 2009 کا وہ سال بھی شامل ہے، جب انہوں نے فائنل میں راجر فیڈرر کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ جوکووچ 17 ویں بار 'نیو اے ٹی پی فائنلز' کے لیے کوالیفائی کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔ فی الحال وہ 'اے ٹی پی لائیو ریس ٹو ٹورین' میں 11 ویں مقام پر ہیں۔ سال کے آخر میں ہونے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں وہ ریکارڈ 7 بار چیمپئن رہ چکے ہیں۔ اب انہیں 'لائیو ریس' میں سرفہرست 9 کھلاڑیوں میں جگہ بنانی ہوگی، کیونکہ گھٹنے کی چوٹ کے باعث جانک سنر 2026 کے بقیہ میچوں سے باہر ہوگئے ہیں۔ جوکووچ نے اس ماہ کے آغاز میں بیجنگ میں اپنے کریر کا 102 واں ٹور سطح کا خطاب جیتا تھا، جو اس سیزن میں ان کا پہلا خطاب تھا۔ فائنل میں انہوں نے ایلکس ڈی مینور کو شکست دی تھی۔ باسل میں جوکووچ کے ساتھ فیلکس اوگر الیاسیم، بین شیلٹن اور ٹیلر فرٹز بھی حصہ لیں گے۔

دراوڑ، گلکرسٹ اور مورگن ممبئی انڈینز کے کوچ کی دوڑ سے باہر

//ممبئی، 17 اکتوبر ہندوستان کے سابق کپتان راہل دراوڑ، ایڈم گلکرسٹ اور ایون مورگن ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے ہیڈ کوچ کے عہدے کی دوڑ میں شامل نہیں ہیں۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق مہیلا جے وردھنے کے ممبئی انڈینز سے الگ ہونے کے بعد راہل دراوڑ کے پانچ بار کی چیمپئن ٹیم سے جڑنے کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی تھیں، لیکن انہوں نے خود کو اس دوڑ سے باہر کرلیا ہے اور کم از کم اگلے سیزن میں ٹیم کے ساتھ شامل نہیں ہوں گے۔ ایک ذرائع نے بتایا کہ دراوڑ اپنی فیملی اور اپنے بیٹوں (سمت اور انوے) کے کیریئر پر توجہ دینا چاہتے ہیں۔ 2026 کے سیزن سے قبل راجستھان رائلز سے الگ ہونے کے بعد دراوڑ کو کئی پیشکشیں ملی تھیں، لیکن انہوں نے آئی پی ایل میں ملنے والی بھاری رقم کی پیشکشیں قبول نہیں کیں۔ مستقبل میں ان کی واپسی کا امکان ہوسکتا ہے، لیکن اگلے سیزن میں ایسا نہیں ہوگا۔ آسٹریلیا کے ایڈم گلکرسٹ اور انگلینڈ کے ایون مورگن کے معاملے میں بھی یہی صورتحال ہے اور دونوں نے آئی پی ایل انتظامیہ کو اپنی عدم دستیابی سے آگاہ کردیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ جے وردھنے کی جگہ کون لے گا۔ ممبئی انڈینز کے حکام نے جمعہ کی شام ملاقات کے بعد جے وردھنے سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا۔ ان کا فرنچائز کے ساتھ معاہدہ جلد ختم ہونے والا تھا۔ جے وردھنے نے اس فرنچائز کے ساتھ دو مرتبہ ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالی، پہلی بار 2017 سے 2022 اور پھر 2024 سے 2026 تک۔ ممبئی انڈینز کے موجودہ سپورٹ اسٹاف میں لستھ ملنگا اور پارس ممبرے (گیند بازی)، کیرون پولارڈ (بلے بازی) اور کارل ہاپکنسن (فیلڈنگ) شامل ہیں۔

انگلینڈ کرکٹ ٹیم ون ڈے ٹرائی سیریز میں شرکت کیلئے پاکستان پہنچ گئی



ویب ڈیسک// آباد: انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچ گئی، پاکستان کرکٹ بورڈ کے حکام نے مہمان ٹیم کا استقبال کیا۔ پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے سہ ملکی سیریز 18 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ انگلینڈ کرکٹ ٹیم اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے مقامی ہوٹل پہنچ گئی، انگلش ٹیم کل بروز ہفتہ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پریکٹس کرے گی۔ ٹرائی سیریز کا افتتاحی میچ 18 اکتوبر کو پاکستان اور سری لنکا کے درمیان راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں 20 اکتوبر کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں مدمقابل ہوں گی۔ ٹرائی سیریز کے میچز راولپنڈی اور لاہور میں کھیلے جائیں گے، فائنل 31 اکتوبر کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا۔

رنبیر کپور کی 78 لاکھ روپے کی گھڑی میں کیا خاص ہے؟

ویب ڈیسک// بالی وڈ اداکار رنبیر کپور کی مہنگی گھڑی نے فلم 'رامائن' کی بین الاقوامی ٹریلر لانچ تقریب میں خاصی توجہ حاصل کی۔ جیکب اینڈ کمپنی کی تیار کردہ اس خصوصی گھڑی کی قیمت کمپنی کی ویب سائٹ کے مطابق 78 لاکھ بھارتی روپے ہے، جبکہ اس پر موجود مذہبی اور تعمیراتی نقوش اسے دیگر گھڑیوں سے منفرد بناتے ہیں۔ 15 اکتوبر کو بنگلورو میں ہونے والی تقریب میں رنبیر کپور کے ساتھ سائی پلوی، روی دوبے، لیش، راکول پریت سنگھ، ہدایت کار نتیش تیواری اور موسیقار اے آر رحمٰن سمیت کئی معروف شخصیات شریک ہوئیں۔ تقریب کے دوران رنبیر نے مداحوں سے کنڑ زبان میں بات کرکے حاضرین کو خوش کردیا اور انہیں خوب تالیاں ملیں۔